لے پالک 2

ADOPTION 2

مجھے......تھوڑی دیر ہوگئی ہے۔میرے ہاں ایک شخص کافی شدید، بلکہ سنگین حالت میں تھا، اور مجھے اُس وقت وہاں جانا پڑا؛ کیونکہ وہ بہت، زیادہ بُری حالت میں تھا۔اور مشی گن کے سارے راستے میں گاڑی چلانی پڑی، کیونکہ ناظم نے کال کی تھی، اور وغیرہ وغیرہ، وہ کافی، بُری حالت میں تھا۔ لیکن، اب سب کچھ-سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا؛ کیونکہ سب کچھ- کچھ کنٹرول میں ہے، اور ٹھیک ہے۔ جب خُداوند اندر آجاتا ہے، تب سب کچھ کنٹرول ہو جاتا ہے، کیا نہیں ہوتا؟ اوہ، وہ-وہ بھلا ہے؛ اُسکی بھلائی اور اُسکی رحمت کے بارے میں ذرا سوچیں، اُسکا ہمارے لئے کیا مطلب ہے، اور اُسکی حمد کرنا کتنا اچھا ہے۔

خیر، ہم کہہ سکتے ہیں، کہ ہم نے افسیوں کی کتاب کے پہلے تین ابواب کو شروع کرنے کی کوشش کی تھی۔اور میرا خیال ہے ہم نے پہلے تین الفاظ، یا پہلی تین باتیں ہی دیکھی تھیں۔ہم بہت دُور نہیں گئے تھے،لیکن آج رات ہم تھوڑا مزید آگے بڑھ سکتے ہیں۔اب، میں کہنا چاہتا ہوں میں اُس طریقے سے، بائبل کا طالبعلم نہیں ہوں، جس طریقے سے ایک تھیولوجین ہوتا ہے،لیکن میں-میں خُداوند سے پیار کرتا ہوں، اور میں اُسکی خدمت کرنا پسند کرتا ہوں اور......[ایک بھائی برادر برینہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔]

کسی کو، ایمرجنسی تھی، کہا، بس اس سے پہلے کہ اب ہم چلیں، ایک چھوٹی بچی لوئیس ویل کے ہسپتال میں پڑی ہوئی ہے، اور سارے بیسٹ سپشلسٹ نے اُسے جواب دیدیا ہے، اور اب وہ مر رہی ہے، اور اُس بچی کیلئے اُنہوں نے درخواستیں بھیجی ہیں۔اور مسیحی ہوتے ہوئے، ہماری یہ ڈیوٹی ہے، کہ، ہم اپنے سروں کو دعا کیلئے جھکائیں۔

ہمارے پُرفضل خُداوند، یہ صرف ہماری ڈیوٹی نہیں، بلکہ یہ ہمارے لئے شرف ہے، اور

ہماری-ہماری یہ تمنا ہے کہ کلیسیا ہوتے ہوئے آج رات اپنے سروں کو جھکائیں ، کیونکہ ہم بلائے ہوئے ہیں ، اور آج رات یہاں ایمان رکھتے ہیں ، اپنا کلام ہمیں سکھا ، اور ہمیں بدن میں مقررہ جگہ پر رکھ ، جو ہمارا مقام تھا ، تا کہ ہم مسیح کے بدن کے رکن ہوتے ہوئے وہ کام کرسکیں جسکے لئے ہم مقرر کیے گئے ہیں۔

(2) اور اب یہ ہماری بلاہٹ ہے کہ ہم فوراً خُدا کے پاس آجائیں۔اور ہم میں سے ہر ایک باپ یہ سوچتا ہے ، کہ کیا ہوتا اگر یہ ہماری چھوٹی بیٹی ہوتی ، تو ہمارے دل ہمارے اندر کتنے ٹوٹے اور بے چین ہوتے ، اور ہم کلیسیا کو بلاتے کہ جلد از جلد دعا کی جائے ۔اور کچھ والدوں کے دل بے چین ہیں ، اور جل رہے ہیں ۔خُداوند ، ہونے دے کہ اب پاک روح کی شخصیت نیچے آئے اور والد کے دل کو چھوئے ۔اور ہر شک اور ، ہر درد کو نکال دے ، اور وہ جان جائے کہ تُو خُدا ہے اور تیری حضوری میں کوئی بیماری ٹھہر نہیں سکتی کیونکہ تیری کلیسیا اور تیرے لوگوں کو الٰہی اختیار دیا گیا ہے۔

(3) اور جیسے کہ ہم پچھلے ہفتے سے ، دعا کر رہے ہیں ، اور پچھلے اتوار سے میں نے ان طریقوں اور دعا کے اسباب پر غور کیا ہے ۔ہمارے پاس بہت سارے ہتھیار نہیں ہیں جیسے ہم دنیا میں دیکھتے ہیں ، بلکہ یہ مُردہ فلاخن ہے جو ایمان کی انگلیوں میں موجود ہے ۔اے خُداوند ، ہونے دے کہ ہماری دعائیں اُس گھر پر وار کریں ، اور وہ موت جو اُس بچی پر لٹک رہی ہے ، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے ؛ اور ، تاریکی کا سائیہ ، جو اُس ننھی پر ہے ، اُس چھوٹی بچی ، یا چھوٹی لڑکی سے ہٹ جائے ۔اور ہونے دے کہ خُدا کی حضوری کی عظیم روشنی اُس پر پڑے۔ ہونے دے کہ وہ بچی ہسپتال سے ، تندرست ہو کر جائے۔

(4) اے خُدا ، ہم جانتے ہیں کہ دریا کے پار ہمارے پیارے انتظار کر رہے ہیں ، اور یہ شاندار بات ہے۔ ہم اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں ۔اور ہم دعا کرتے ہیں ، خُداوند ، اور تُو اپنے جلال کیلئے ، اُس بچی کی زندگی کو بچا لے گا ۔ہم ، تیری کلیسیا ہوتے ہوئے ، موت کو جھڑکتے ہیں ، اور کہتے ہیں ، ''موت تھم جا۔تُو اُس بچی کو نہیں مار سکتی ، کیونکہ ہم اُسکا دعویٰ خُدا کی بادشاہی کیلئے کر رہے ہیں۔'' خُداوند ، یہ چیزیں عطا کر دے ، تا کہ ہم اپنی رہنمائی کیلئے سیدھا نشانے پر جائیں ، ہمارے مُنجی ، یسُوع مسیح کے نام میں ، آمین۔

(5) کیا ہم ایمان رکھتے ہیں؟ میں نہیں جانتا میں کیا کرتا اگر میں ایک مسیحی نہ ہوتا۔ میں زیادہ دیر رکنا نہیں چاہتا۔ جینے کیلئے کچھ نہیں، سوائے اسکے کہ دوسروں کو بچایا جائے، سب سے بہترین بات یہ ہے جو میں جانتا ہوں۔

(6) اب، آج رات میں اپنے گزشتہ سبق کے پسِ منظر سے آغاز کرنا چاہتا ہوں۔ اور آج رات، میں، پورا باب پڑھنے کی کوشش کرونگا، اگر میں کر سکا۔ اور اتوار کی صُبح اور ہوسکتا ہے اتوار کی صُبح اور رات بھی مجھے یہ سبق لینا پڑے، اگر یہ ممکن ہوا، تو اس بیٹھک میں میں چاہتا ہوں کہ کلیسیا کو کچھ دکھاوں۔ اوہ، اپنے مقام کو حاصل کرنا شاندار بات ہے! اور کوئی کچھ نہیں کرسکتا جب تک آپ ٹھیک طور پر نہ جان جائیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔

(7) کیا ہوا اگر آپ کا ایک ...... آپریشن ہونے والا ہو، اور وہاں ایک جوان ڈاکٹر ہو جو آپریشن کریگا جو حال ہی میں سکول سے نکلا ہوا ہو ...... اور پہلے کبھی آپریشن نہ کیا ہو۔ چاہے، وہ جوان اور خوبصورت ہو، اور اُس نے اپنے بالوں میں کنگھی کی ہو، اور بہت اچھا لباس پہنا ہو، اور فطری طور پر، سب کچھ ٹھیک ہو۔ اور وہ کہے، ''میں نے چاقو تیز کر لئے ہیں، اور باقی اوزار اور سب کچھ لے لیا ہے۔'' لیکن آپکو اس معاملے میں تھوڑا مختلف لگے گا۔ لیکن میں چاہونگا کہ کوئی پُرانا ڈاکٹر لوں جو اس سے پہلے کئی مرتبہ یہ کام کر چکا ہو، میں اُس سے کروانا چاہونگا۔ میں- میں یہ چاہتا ہوں کوئی نیا نیا سکول سے نکلا ہوا نہ ہو، میں چاہتا ہوں کوئی تجربہ کار ہو۔

(8) اور میں ایک بہترین تجربہ کار کو جانتا ہوں، اور آج رات میں اُسے دعوت دیتا ہوں، اور وہ پاک روح ہے۔ وہ خُدا کا عظیم فزیشن اور عظیم استاد ہے۔

(9) اور آج رات میرے پیغام کا پسِ منظر وہی ہے، جو اتوار کا پیغام تھا، وہ یہ ہے، اُنہوں نے سموئیل کو خُدا کے کلام کے ساتھ رد کر دیا، اور قیس کے بیٹے، ساؤل کو قبول کر لیا، اور سموئیل کو رد کر دیا، جو کہ پاک روح کا نمائندہ تھا، کیونکہ وہ اُسی طرح بولا جیسے روح نے بولنے کی رہنمائی کی۔ اور جب اُس نے اُنکی توجہ اس بات پر لگائی، تو کہا، ''یاد رکھو، میں نے تم سے خُداوند کے نام میں کوئی ایسی بات کبھی نہیں کہی جو خُداوند نے پوری نہ کی ہو۔ اور نہ ہی میں نے کبھی تم سے بُرا سلوک کیا ہے۔ اور کوئی مجھ

پر گناہ کا الزام نہیں لگا سکتا۔''

جیسے یسُوع نے کہا، ''کون مجھ میں گناہ ثابت کر سکتا ہے؟'' سمجھے؟

(10) اور اُس نے دوبارہ کہا، کہ، ''میں کبھی بھی تم سے تمہارے پیسے مانگنے نہیں آیا اور وغیرہ وغیرہ۔ میں نے تم سے کچھ نہیں لیا۔ لیکن میں نے جو کچھ کہا وہ تمہاری بھلائی کیلیئے تھا، اور جو کچھ میں تمہارے پاس لایا وہ خُدا کے مُنہ سے لایا۔''

(11) اور سب لوگوں نے گواہی دی، ''یہ سچ ہے۔ یہ سب سچ ہے، لیکن پھر بھی ہمیں ایک بادشاہ چاہیے۔ ہم دنیا کے لوگوں کی مانند بننا چاہتے ہیں۔''

(12) اب، آج رات، ہمارا حوالہ...... یشوع کی کتاب کو، نئے عہد نامہ کی افسیوں کی کتاب میں تقسیم کر دیتا ہے۔ یہ ''فتح مندوں'' کو تقسیم کر کے ایک ترتیب میں رکھتی ہے۔ دیکھیں، یہ کچھ منٹوں کیلیئے پسِ منظر تھا، تاکہ پڑھنے سے پہلے کسی مقام تک پہنچیں، اب تیسری آیت سے آغاز کرتے ہیں۔ اب، ہم نے پچھلے اتوار کی رات دیکھا تھا...... خُدا نے پرانے عہد نامے میں موعودہ دیس کے آرام کا اسرائیل سے وعدہ کیا تھا، کیونکہ وہ پردیسی اور مسافروں کی طرح تھے۔ اور وہ اُس دیس میں تھے جو اُنکا نہیں تھا، اور خُدا نے ابرہام کے وسیلے وعدہ کیا تھا کہ وہ پردیسی ہے...... اور اُسکی نسل چار سو سال تک اجنبی لوگوں میں پردیسی رہے گی، اور اُسکے ساتھ بُرا سلوک کیا جائیگا، لیکن وہ اپنے قوی ہاتھ کے وسیلے اُنہیں نکال کر ایک اچھے دیس میں لے جائیگا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

(13) اور، دیکھیں، جب وعدے کا وقت قریب آ گیا، تو خُدا نے کسی کو اُٹھا کھڑا کیا تاکہ وہ اُنہیں اُس دیس میں لائے۔ آج رات جماعت میں سے کتنے ہیں جو جانتے ہیں وہ ایک تھا...... اور وہ کون تھا؟ موسیٰ۔ غور کریں، یہ بالکل، اور حقیقی طور پر اُس کا نمونہ ہے جو ہمیں وعدے کے دیس میں لاتا ہے، یعنی مسیح۔ اب ہمارے ساتھ بھی ایک وعدہ ہے، اور ہمارے ساتھ روحانی آرام کا وعدہ ہے، جبکہ، اُنکے ساتھ جسمانی آرام کا وعدہ تھا۔ اور وہ اسلیئے اُس دیس میں آ رہے تھے تاکہ وہ کہہ سکیں، ''یہ ہمارا دیس ہے، اب ہم پردیسی نہیں ہیں، ہم آباد ہو چکے ہیں، یہ ہمارا دیس ہے، اور یہاں ہمیں آرام ملا ہے۔ ہم اپنی فصل بوئیں گے، اور اپنے تاکستان لگائیں گے، اور ہم اپنے تاکستانوں سے کھائیں گے۔ اور جب

ہم مر جائیں گے، تو ہم یہ اپنے بچونکے لئے چھوڑ جائیں گے۔''

(14) اوہ، ہم اس دیس میں کیسے جا سکتے ہیں، وراثت کے قانون سے، جیسے نومی اور روت، اور بوعز، سب کچھ واپس لایا، کیسے ایک بھائی اسرائیل میں تھا، کیسے اُسے وہاں ہونا چاہیے......تا کہ جو کچھ کھویا جا چکا ہے اُسے قریبی رشتہ دار کے وسیلے چھڑایا جائے۔ اوہ، یہ کتنی پیاری بات ہے! اور اس میں ہفتے اور ہفتے اور ہفتے اور ہفتے لگ جائینگے، اور ہم اس باب سے نکل نہیں پائینگے، بلکہ اسی پر رہیں گے۔ ہم پوری بائبل کو ٹھیک اس حصّے کے ساتھ، اور اس باب کے ساتھ جوڑ سکتے ہیں۔

(15) اور، اوہ، میں اسکے مطالعہ سے پیار کرتا ہوں۔ ہم اکثر کلام لیتے تھے، اور آدھا سال اس میں گزار دیتے تھے، اور کتاب کو چھوڑتے نہیں تھے۔ بلکہ ٹھیک اسکے ساتھ جڑے رہتے تھے۔

(16) اب، دیکھیں، وراثت ایک عظیم بات تھی، دیس میں یہ کیسی ایک عظیم میراث تھی اور اس میراث کو سوائے قریبی رشتہ دار کے کوئی اور چھڑا نہیں سکتا تھا۔ اب، یہاں مجھے ایک چھوٹے سے ٹوکن کو لینا ہے جسے میں نے کسی رات چھوا تھا، یہ آپ ماؤں کیلئے ہے۔ کتنے یہاں ہیں جنہوں نے اپنے کھوئے ہوؤں کیلئے، دعا کی ہے؟ ٹھیک ہے۔ آپ پھر وہیں پر ہیں، دیکھیں،'' یہ آپکی میراث ہے۔'' سمجھے؟

(17) پولوس نے رومی کو بتایا، اور کہا،'' خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لا، تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائیگا۔'' اگر آپکے پاس اپنے بچونکو بچانے کیلئے کافی ایمان ہے، اور اگر کافی ایمان ہے تو کوئی مسلہّ نہیں کہ وہ لڑکا راہ سے کتنا بھٹک گیا ہے، یا لڑکی کتنی بھٹک گئی ہے، وہ کسی نہ کسی طرح نجات پا جائینگے۔ خُدا، کسی نہ کسی طرح یہ کر سکتا ہے! چاہے اُنہیں الٹا لٹکانا پڑے، یا ہسپتال میں ڈالنا پڑے، اور مرتے مرتے، وہ نجات پا جائینگے۔ خُدا نے یہ وعدہ کیا ہے۔ یہ میراث ہے! اوہ!'' وہ وہاں ہونگے''، یسعیاہ نے یہ کہا ہے،'' اور ساری اولاد اُنکے ساتھ ہے۔ اُنہیں کوئی دُکھ نہیں پہنچے گا اور نہ ہی وہ میرے مُقدس پہاڑ پر فنا ہونگے، خُداوند فرماتا ہے۔''

(18) اوہ، میرے پاس یہ چھوٹا سا مقام ہے اور میں اُمید کرتا ہوں، میں یہ آپکے لئے لے سکتا ہوں۔ میرا دل اُسکے لئے بے چین ہے، تا کہ اُس پر واپس آؤں۔

(19) لیکن اب، آگے بڑھتے ہیں۔ کیا آپ نے موسیٰ پر غور کیا ہے، اُس نے بڑے معجزات کیئے اور اسرائیل کو اُس دیس کیلیئے نکال کر لایا، اور اُنکو موعودہ دیس تک لایا، لیکن اُنکی میراث اُنہیں دے نہ پایا؟ اُس نے اُنکی میراث اُن میں تقسیم نہیں کی؛ وہ لوگوں کو اُس دیس تک لایا، لیکن یشوع نے لوگوں میں زمین تقسیم کی۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور مسیح کلیسیا کو اُس مقام پر لایا جس ملکیت کا وعدہ اُن سے کیا گیا تھا، تاکہ وہ اُسے حاصل کریں، اور یردن پار کریں، لیکن پاک روح وہ ہستی تھی جس نے کلیسیا کو ترتیب میں رکھا۔ آج کا یشوع چرچ کو ترتیب دیتا ہے، اور ہر ایک کو، نعمتیں، مقام، اور پوزیشن دیتا ہے۔ اور یہ خُدا کی آواز ہے جو انسان کے اندر سے بول رہی ہے جسے مسیح نے بچایا ہے، اور یہ پاک روح ہے۔ کیا اب آپ کافی سمجھ گئے ہیں؟ اب ہم افسیوں کی کتاب میں جا رہے ہیں۔ اب، وہ اُسی طرح، کلیسیا کو ترتیب میں رکھ رہا ہے جس طرح کا اُسکا مقام ہے۔ اب، یشوع نے اُنہیں فطری دیس میں رکھا۔ اب پاک روح کلیسیا کو، دیس میں، ترتیب کے ساتھ رکھ رہا ہے، تاکہ وہ اپنی میراث سے جڑے رہیں، اور وہ اپنی پوزیشن کے مطابق قائم رہیں۔

(20) اب، پہلی بات، جس کا وہ آغاز کر رہا ہے، یا وہ اپنے خط میں بیان کر رہا ہے، "پولوس، ......" جسکو، اب ہم تھوڑی دیر میں دیکھنے والے ہیں یہ سارے بھید پولوس پر ظاہر ہوئے تھے، سمینری میں نہیں، اور نہ ہی کسی تھیولوجین کے وسیلے، بلکہ یہ تو پاک روح کا الٰہی مکاشفہ تھا جو خُدا نے پولوس کو دیا تھا۔ اُس نے کہا، وہ خُدا کے اس بھید کو جانتا ہے، جو دنیا کی بنیاد رکھنے کے وقت سے چھپا ہوا تھا، لیکن اُس پر پاک روح کے وسیلے ظاہر کیا گیا۔ اور پاک روح لوگوں کے درمیان ہر ایک کو ترتیب سے مقرر کر رہا ہے، اور کلیسیا کو اُسکے مقام پر رکھ رہا ہے۔

(21) اب، پہلی بات جو پولوس لوگوں کو یہاں بتا رہا ہے، وہ یہ ہے کہ سب...... یاد رکھیں، یہ بات کلیسیا کیلیئے ہے، نہ کہ باہر والے کیلیئے۔ باہر والے کیلیئے یہ بھید ایک پہیلی ہے، وہ سمجھ نہیں سکتا، یہ بات اُسکے سر کے اوپر سے گزر جاتی ہے، اُسکے لئے یہ بات کچھ نہیں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ لیکن، کلیسیا کیلیئے، یہ بات چٹان میں شہد ہے، ناقابلِ بیان خوشی ہے، یہ مبارک یقین دہانی ہے، یہ جان کا لنگر ہے، یہ ہمارے قائم رہنے کی اُمید ہے، یہ زمانوں کی چٹان ہے، اوہ، اور جو بھی اچھی چیز ہے یہ وہ ہے۔

کیونکہ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن خُدا کا کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔

(22) لیکن کنعان سے باہر والا آدمی کچھ نہیں جانتا، وہ ابھی تک بھٹک رہا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا وہ اچھا آدمی نہیں ہے، میں ایسا نہیں کہتا۔ میں تو یہ بھی نہیں کہتا کہ وہ آدمی جو مصر میں ہے وہ اچھا آدمی نہیں ہے، لیکن، وہ...... جب تک وہ اپنی ملکیت میں نہیں آ جاتا۔

(23) اور جس ملکیت کا وعدہ، کلیسیا سے، کیا گیا ہے وہ فطری ملکیت نہیں ہے، بلکہ روحانی ملکیت ہے، کیونکہ ہم شاہی کاہنوں کا فرقہ، اور ایک مقدس قوم ہیں۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم، خاص لوگ، بلائے ہوئے، چُنے ہوئے، الگ کیے ہوئے، اور برگزیدہ ہیں، اور باہر کی ساری دنیا مُردہ ہے۔ اور ہم روح کے وسیلے چلتے ہیں۔ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں خُدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں؛ انسان کی ہدایت سے نہیں، بلکہ روح کی ہدایت سے۔

(24) سب کچھ پریم میں، بلکہ ساری چیزیں محبت میں اکٹھی ہوگئی ہیں۔ یہ بات کئی بار سکھانے کی کوشش کی گئی ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بڑے تھیولوجین نے اس سے گہری بات کی ہو جو میں کر رہا ہوں۔ لیکن جو بات میں آپکو سمجھانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے: ایک شخص جو مسیح میں ہے، اور روح القُدس یافتہ ہے، وہ ایک غلط آدمی کی بات برداشت کرسکتا ہے؛ کیونکہ وہ صابر، حلیم، برداشت کرنے والا؛ نرم، فروتن، وفادار، اور روح سے معمور ہے؛ اور کبھی منفی نہیں ہوتا؛ سدا مثبت رہتا ہے؛ کیونکہ وہ مختلف شخص ہے۔

(25) یہ وہ شخص نہیں ہے، ''ہمیں وہ مل گیا تھا۔ ہم چلائے تھے، ہم میتھوڈسٹ چلائے تھے، اسلئے وہ ہمیں مل گیا تھا۔ اوہ، جب ہم چلائے تھے، تو ہم اُس دیس میں پہنچ گئے تھے۔'' یہ اچھا ہے، یہ ٹھیک ہے، میں اس پر بھی ایمان رکھتا ہوں۔

(26) پھر پینتی کاسٹل غیر زبانوں کے ساتھ آ گئے، اور اُنہوں نے، ''اسے حاصل کیا؛ جو بھی غیر زبان بولا اُس نے اسے پالیا۔'' میں بھی، اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن آپ دیکھیں، ان میں سے بھی کئی لوگوں کو ابھی تک نہیں ملا۔ سمجھے؟ اب وہ......

(27) اب ہم اُس عظیم بھید کی طرف آ رہے ہیں جو دنیا کی بنیاد کے وقت سے چھپا ہوا تھا اور اب

آخری ایام میں خُدا کے بیٹوں پر ظاہر کیا جا رہا ہے۔کیا آپ اس بات کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، کہ خُدا کے بیٹے ظاہر ہو چکے ہیں؟ اس سے پہلے ہم آگے بڑھیں، ایک منٹ کیلئے ہم رومیوں کا آٹھواں باب نکالتے ہیں، میں آپ کیلئے کچھ پڑھتا ہوں۔دیکھیں یہ ایک آمد ہے جسکے بارے میں مَیں یہاں بات کر رہا ہوں۔اب ہم رومیوں آٹھ میں چلتے ہیں، رومیوں آٹھویں باب کی اُنیسویں آیت-آیت کو دیکھتے ہیں:

کِیُونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے......خُدا کے بیٹوں کے ظاہِر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔

(28) کمال آرزُو سے، ساری مخلوقات ظاہر ہونے کی آرزُو کر رہی ہے۔دیکھیں، ظہور! ظہور کیا ہے؟ ظاہر ہونا!

(29) ساری مخلوقات۔وہاں مسلمان، اس ظہور کا انتظار کر رہے ہیں۔چاروں طرف، ہر جگہ، وہ اسکی تلاش میں ہیں۔''وہ لوگ کہاں ہیں؟'' ہمارے پاس تھے......ہمارے پاس تیز آندھی تھی، ہمارے پاس گرجیں اور بجلی تھی، ہمارے پاس تیل اور لہو تھا، ہمارے پاس ہر قسم کی چیزیں تھی، لیکن ہم اُس دھیمی اور ہلکی آواز کو سننے میں ناکام ہو گئے جس نے نبی کو متاثر کیا اور وہ چوغہ پہن کر باہر چلا گیا، اور کہا، ''خُداوند، میں حاضر ہوں۔'' سمجھے؟

(30) اب ساری مخلوقات کراہ رہی ہے اور خُدا کے بیٹوں کے ظہور کی منتظر ہے۔اب، پولوس کلیسیا کو ٹھیک اُس مقام پر رکھنے جا رہا ہے جہاں سے وہ ہے۔اب تھوڑا سا پسِ منظر دیکھنے کیلئے، ہم دوبارہ اسے پڑھتے ہیں:

پولُس کی طرف سے، جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوع کا رَسُول ہے، اُن مُقدّسوں کے نام (جو ''مقدس کیئے گئے ہیں'') جو اِفِسُس میں ہیں، اور......مسِیح یِسُوع میں اِیماندار ہیں:

(31) اب، یہ کلاس ہے اسے مت بھولیں، ہم مسیح میں کیسے آسکتے ہیں؟ کیا ہم چرچ ممبر بن کر مسیح میں آسکتے ہیں؟ کیا ہم مسیح میں آنے کیلئے کوئی اعتراف کریں؟ کیا ہم مسیح میں آنے کیلئے غوطہ لیں؟ ہم مسیح میں کیسے شامل ہو سکتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں، بارہواں باب، ''کیونکہ ایک روح کے وسیلے،'' ایک، کیپٹل S-p-i-r-i-t، جو کہ پاک روح ہے، ''ہم سب نے ایک ہی وعدے کے دیس میں شامل

ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔''

(32)اس موعودہ دیس میں ، ہر ایک چیز ہماری ملکیت ہے ،موعودہِ ارض میں ۔اسے دیکھیں ، بھائی کولنز؟ دیکھیں ، ہر ایک چیز موعودہ دیس میں ہے! جب اسرائیل یردن پار کر کے،موعودہ دیس میں آ گیا،تو ہر ایک چیز کیلئے لڑا!

(33)اب اس موعودہ دیس میں ، یہ بات یاد رکھیں ،اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ بیماریوں سے محفوظ ہوگئے ہیں ۔اسکا یہ مطلب نہیں ہم پریشانیوں سے محفوظ ہوگئے ہیں ۔لیکن یہ اسکے ہجے ہیں (اوہ! یہ ایک گہرائی ہے ۔)اور وہ یہ کہتا ہے ، دیکھیں یہ آپکی ملکیت ہے !بس اُٹھیں اور اسے حاصل کریں! سمجھے؟ جب......

(34)اور ،یاد رکھیں ،فقط ایک ہی طریقہ تھا کہ اسرائیل کسی شخص کو کھوئے ،اور وہ ڈیرے میں گناہ کا آ جانا تھا۔فتح نا پانے کا بس ایک-ایک ہی سبب ہے، کہ گناہ خیمہ میں موجود ہے،اور کہیں کوئی گڑ بڑ ہے۔جب عکن نے سونے کی اینٹ اور بابل کی چادر چوری کی ،تو گناہ ڈیرے میں موجود تھا ،اور جنگ ہاری جا رہی تھی۔

(35) آپ آج رات مجھے یہ-یہ چرچ ، یا وہ لوگوں کا گروہ دیدیں ، جو ،مکمل طور پر خُدا کے وعدے ، اور پاک روح کے ساتھ جڑا ہوا ہو ،اور روح میں چل رہا ہو،تو پھر میں ہر بیماری اور ہر مصیبت ،اور ہر ایک چیز کو چیلنج کر سکتا ہوں ، ہر ایک جوئے لوئس ،اور اُسکے سارے کفر کو اس ملک میں چیلنج کر سکتا ہوں ،اور تمام بے ایمانوں کا مقابلہ کر سکتا ہوں جو یہاں ہیں ،اور ہر بیماری اور ہر پریشانی کو بھی جو اس دروازے میں ہے،اور یہ لوگ یہاں سے مکمل طور پر تندرست ہو کر جائینگے ۔جی ہاں ، جناب ۔خُدا نے وعدہ کیا ہے،لیکن بس بے اعتقادی کا گناہ اسے روک سکتا ہے۔اب تھوڑی دیر بعد، ہم اس حقیر گناہ کو دیکھیں گے یہ کیا ہے۔اب:

......جو مسیح یسُوع میں ہیں:

ہمارے باپ خُدا ،اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے، تُمہیں فضل ،اور اِطمینان......اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔

ہمارے خُداوندِ یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو، جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی، مسیح میں- میں:

(36) جب ہم مسیح میں ہیں، تو ہمارے پاس روحانی برکات ہیں۔ اور مسیح سے باہر، ہمارے پاس صرف جزبات ہیں۔ مسیح میں ہمارے پاس مثبت برکات ہیں۔ نہ کہ بناوٹی ایمان، نہ کہ شرمندگی، اور نہ ہی کچھ اور۔ لیکن جب تک آپ یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آپ موعودہ دیس میں ہیں، اور ہے نہیں، تو پھر گناہ آپکو پکڑ لے گا۔ اور، پہلی بات آپ جانتے ہیں، آپ اپنے آپکو منافق اور- اور باقی سب کچھ پائینگے، اور ہم اسے دنیا میں کہتے ہیں، پریشان حالت۔ آپ کو معلوم ہو جائیگا آپکے پاس وہ نہیں ہے جسکی آپ بات کرتے ہیں۔ لیکن جب آپ مسیح یسُوع میں آجاتے ہیں، تو اُس نے آپ سے آسمانی سکون، آسمانی برکات، آسمانی روح کا وعدہ کیا ہے، یہ سب کچھ آپکا ہے۔ آپ موعودہ دیس میں ہیں اور ہر ایک چیز کے پورے پورے مالک ہیں۔ آمین۔ کتنی خوبصورت بات ہے! اوہ، آئیں اسکا مطالعہ کریں:

چنانچہ اُس نے ہمیں چُن لیا......

(37) اب، یہی وہ جگہ ہے جہاں کلیسیا بُری طرح ٹھوکر کھاتی ہے۔

چنانچہ اُس نے ہم کو اُس میں چُن لیا...... (کس میں؟) مسیح میں۔

(38) اب ہم پیچھے، پیدائش میں- میں مکاشفہ میں دیکھتے ہیں، اور مکاشفہ 8:17 میں لکھا ہے، اُس نے مسیح میں ہمیں دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے چُنا لیا۔ اب، کلام کو دیکھتے ہیں ...... میں اگلا حصّہ پڑھتا ہوں:

...... بنایِ عالم سے، تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبّت میں پاک اور بےعَیب ہوں......

ہمیں پیشتر سے مقرر کیا......

(39) اب میں ''پیشتر سے مقرر کئے جانے پر'' رکنا چاہتا ہوں۔ اب، پہلے سے مقرر کئے جانے میں یہ نہیں کہا گیا، ''میں بھائی نیول کو چُن لونگا، اور میں- میں- میں- میں- میں بھائی بیلر کو نہیں چُنوں گا۔'' یہ بات ایسے نہیں ہے۔ بلکہ یہ بات خُدا کے علمِ سابق کے مطابق تھی کہ کون درست ہوگا اور کون

درست نہیں ہوگا۔ پس، علمِ سابق کے مطابق، خُدا جانتا تھا کہ وہ کیا کرنے والا تھا، اُس نے اپنے علمِ سابق کے مطابق پہلے سے مقرر کیا کہ خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کریں، تا کہ وہ، آنے والے زمانے میں، سب چیزوں کو ایک میں اکٹھا کرے، جو کہ مسیح یسُوع ہے۔

(40) میں یہاں چھوٹی سی تصویر کشی کرتا ہوں۔ یہ اچھی ہے۔ میں واپس چلتا ہوں، میرا خیال ہے میں نے گزشتہ رات اس پر بات چیت کی تھی، یا اسے چھوا تھا، پیدائش پہلا باب، 26:1، جب خُدا نے اپنے نام کو پکارا، ''خُدا وند خُدا،'' اور یہاں لفظ ایل، الا، یا ایلوہیم ہے، ''خود زندگی رکھنے والا۔'' اُسکے علاوہ وہاں کسی کے پاس زندگی نہیں تھی۔ ہوا نہیں تھی، روشنی نہیں تھی، ستارے نہیں تھے، سنسار نہیں تھا، وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ فقط خُدا تھا، اور واحد خُدا تھا، ایل، الا، ایلوہیم۔ دیکھیں، پھر اُس نے سب کچھ بنایا۔

(41) اُس کے اندر خصوصیات تھیں جسکا مطلب ہے وہ ایک تھا...... اور اُس عظیم ایل، الا، ایلوہیم میں ایک خاصیت تھی یا ایک...... آپ جانتے ہیں خاصیت کیا ہوتی ہے، یا میں اسے اسطرح کہتا ہوں، یہ ایک ''نیچر تھی۔'' یہ ایسی بات ہے کہ ایک چھوٹا بچہ بھی سمجھ سکتا ہے، اور میں اُن چھوٹے بچوں میں سے ایک ہوں جسے اسی طرح سمجھ آتی ہے۔ اُس کے اندر باپ بننے کی نیچر تھی، لیکن وہ اکیلا تھا، اور وہاں کچھ نہیں تھا جسکے وسیلے وہ باپ بنتا۔ اور، اب، اُسکے اندر کچھ تھا، کیونکہ وہ خُدا تھا؛ اور خُدا وہ چیز ہے جسکی عبادت کی جائے؛ لیکن وہ واحد تھا، ایل، الا، ایلوہیم، اور اُسکی عبادت کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ لیکن اُسکے اندر، نجات دہندہ موجود تھا، لیکن وہاں کوئی کھویا ہوا نہیں تھا جسے نجات دی جاتی۔ سمجھے؟ اُس کے اندر، ایک شافی تھا، دیکھیں، لیکن شفا دینے کیلئے کوئی بیمار نہیں تھا، یا کوئی مریض نہیں تھا۔ اب آپکو یہ تصویر سمجھ آ گئی ہوگی؟ پس اُس کی خصوصیات، یا اُسکی نیچر نے اُسے وہ بنایا جو وہ آج یہاں ہے۔

(42) کچھ لوگ کہتے ہیں، ''اچھا، تو پھر خُدا نے اسے شروع میں کیوں نہیں روکا؟'' وہ ایک ظالم دل وحشی ہے،'' جوئے لوئس نے یہ کہا، اور اس بات نے جوئے، یا جیک کوئے کو مجرم ٹھہرایا، سمجھے۔ کہا، ''وہ ایک ظالم دل وحشی ہے۔ اور خُدا جیسی اُس میں کوئی بات نہیں۔ اگر ایسی کوئی چیز ہوتی، تو وہ ہوتا......'' اوہ، میں نے...... اُس کے اس قسم کے نام پکارے ہیں، سمجھے۔ لیکن یہ اسلئے ہے کہ اُس

کے پاس بہت زیادہ علم ہے،لیکن اُسکے اندر کچھ نہیں ہے۔

(43)اب، دیکھیں، یہاں یہ بات ہے۔سمجھے؟ کلام یہاں بتاتا ہے، کہ اُس نے یہ چھپایا۔اور اب یہ بھید یہاں پوشیدہ تھے، یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے،"دنیا کی بنیاد رکھنے کے وقت سے، خُدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار کیا جا رہا ہے،" تاکہ اُنہیں کلیسیا میں ظاہر کیا جائے۔اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(44)اب میں تھوڑی دیر کیلئے اپنی کہانی پر رکتا ہوں، یا میں اسے سناونگا......اگلے خیال میں مَیں اسے بیان کرونگا۔اب یاد رکھیں، موسیٰ کے زمانے سے ہوتے ہوئے، اور ماضی میں نبیوں کے زمانوں میں، اور باقی تمام زمانوں میں، وہ انتظار کرتے رہے جب تک کلام کے مطابق، ان آخری دنوں میں اُن باتوں کا ظہور نہ ہوا۔یہ ٹھیک بات ہے، کیونکہ یہ باتیں خُدا کے فرزندوں پر ظاہر کی جانی تھیں۔کیوں؟ کھوئے جانے سے......اور دیکھیں جیسے مخروط ہے، میں نے کہا، عمارت قریب، قریب، اور قریب آتی جا رہی ہے۔

(45)اور میں نے اکثر یہ بیان دیا ہے، اور کہا ہے، خُدا نے تین بائبلیں بنائی ہیں۔اور پہلی والی اُس نے آسمان میں رکھی، مُنطقتہ البرُوج۔کیا آپ نے کبھی مُنطقتہ البرُوج دیکھا ہے؟مُنطقتہ البرُوج میں پہلی صورت کیا ہے؟ ایک کنواری۔مُنطقتہ البرُوج میں آخری صورت کیا ہے؟ لیو، شیر۔پہلی بار وہ کنواری سے آیا، اور دوسری بار وہ یہوداہ کے قبیلہ کا ببر بن کر آتا ہے۔سمجھے؟

(46)اُس نے اگلی بائبل حنوک کے دنوں میں، مخروط کی صورت میں بنائی، جب اُنہوں نے مخروط بنائے تھے۔اور اُنہوں نے انکی پیمائش کی۔میں اسے سمجھ نہیں پایا۔لیکن جنگوں کیلئے، وہ جھک گئے اور اپنے گھٹنوں پر بہت دور تک گئے، اور جنگوں کے فاصلوں کی پیمائش کی۔آپ جانتے ہیں وہ اب کہاں سے پیمائش کرتے ہیں؟ بادشاہ کے چیمبر کے آس پاس سا ہول لگاتے ہیں۔اور جیسے مخروط اوپر گیا ہوا ہے......اور ہر ایک اُس چیز سے جو آج ہمارے پاس موجود ہے، ہم ویسا کچھ نہیں بنا سکتے ہیں۔ہم ویسی کوئی چیز نہیں بنا سکتے۔

(47)یہ بالکل ایک نقطہ کے مطابق، تعمیر کیا گیا ہے۔اور اسکے اوپر پتھر...... بلکہ چوٹی کا پتھر کبھی

نہیں رکھا گیا۔اُنہوں نے مخروط کے اوپر کبھی چوٹی نہیں لگائی ۔ مجھے نہیں معلوم آپ جانتے ہیں یا نہیں، مصر کے بڑے مخروط پر، کبھی بھی چوٹی کا پتھر نہیں رکھا گیا۔ کیوں؟ کیونکہ چوٹی کا پتھر رد کر دیا گیا تھا، اور مسیح، چوٹی کا پتھر ہے، دیکھیں، اُسے رد کر دیا گیا تھا۔

(48) لیکن جیسے جیسے ہم لوتھرن زمانے، میتھوڈسٹ زمانے، بپٹسٹ زمانے، اور پینتی کاسٹل میں بڑھ رہے ہیں، ہم ٹھیک اب چوٹی کے پتھر کے پاس آ رہے ہیں، دیکھیں، اُس چوٹی کے پتھر کے بیٹھنے، اور عمارت کی تکمیل کا انتظار کر رہے ہیں۔ کیا آپ نے کلام میں نہیں پڑھا، ''پتھر کو رد کیا گیا''؟ بیشک، ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ سلیمان کی ہیکل کی بات ہے۔ ''لیکن رد کیا ہوا پتھر کونے کے سِرے کا پتھر بن گیا۔'' اور میں یہ اسلیئے کہہ رہا ہوں تا کہ آپ کیلیئے ایک-ایک-ایک-ایک تصویر کشی کر سکوں۔

(49) اب، بائبل کے مطابق، ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں، اور یہ مخروط کی چوٹی کا وقت ہے، مُنطقتہ البرُوج میں سرطان کی کٹی ہوئی مچھلیاں ہیں، اور لیو ببر کے آنے کا وقت ہے، اور یہ بات چوٹی کے پتھر کے دنوں میں، اور خُدا کے بیٹوں کے ظہور کے دنوں میں پوری ہوتی ہے، اب بائبل میں، دیکھیں۔ دیکھیں ہم اس وقت کہاں ہیں؟ ہم ٹھیک آخری وقت میں ہیں۔

(50) کتنوں نے اس ہفتے کا اخبار پڑھا ہے، خروشیف اور باقیوں نے کیا کیا ہے؟ اوہ، وہ تیار ہیں؛ اور ہم بھی تیار ہیں۔ آمین۔ تیاری میں ہیں! یہ ٹھیک بات ہے، سمجھے۔ اوہ، کیا ہی-کیا ہی-کیا ہی سعادت ہے، اور کیا ہی دن ہے! کاش مسیحی اس دن کو محسوس کر سکیں جس میں ہم رہ رہے ہیں! میرے!

(51) آپ کا کیا خیال ہے؟ اس کتاب کے مصنف نے، اسے دیکھا، اور یہ بھی دیکھا کہ اسکا ظہور آخری دنوں میں کہاں ہوگا، لوگ خُدا کے بیٹوں کیلیئے کراہ رہے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آخری دنوں میں اُٹھیں، اور پاک روح کی قوت کے ساتھ زمانے کے اختتام پر، اُن باتوں کو عیاں کرنے، اور بتانے کیلیئے اُٹھیں، جو بنایِ عالم سے پوشیدہ تھیں۔

(52) اب آئیں واپس ''دنیا کی بنیاد پر'' چلتے ہیں، تا کہ اس مکاشفہ کو حاصل کریں، اور دیکھیں ہم ٹھیک ہیں یا غلط ہیں۔ مجھے اُمید ہے میں خُدا کو ''پاپا'' کہنے سے گستاخی نہیں کر رہا، لیکن میرا خیال ہے اسطرح آپ اس بات کو سمجھ جائینگے۔ پاپا! یعنی باپ کو کچھ بچے چاہیں، پس اُس نے کیا کیا؟ اُس

نے کہا، ''فرشتے بن جائیں۔'' اور اُسکی چاروں طرف وہ بن گئے۔ اوہ، یہ اچھا ہے۔ اُنہوں نے اُسکی عبادت کی، اور یہاں اُسکی خُدائی، خاصیت ظاہر ہوئی۔ یاد رکھیں، وہ ایل (E-l)، الا، ایلوہیم، واحد تھا، اُسکے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ پہلی چیز جو اُسکے چوگرد آئی وہ فرشتے تھے۔ تب، فرشتے عبادت کے علاوہ کچھ نہیں کرتے تھے۔ وہ مر نہیں سکتے تھے۔ اسلئے، وہ بیمار نہیں ہو سکتے تھے، وہ لافانی مخلوق تھے۔ اسلئے، وہ اپنی شفا کی قوت کو ظاہر نہ کر سکا، وہ اپنی نجات کو ظاہر نہ کر سکا۔ پس اس سے، پہلے، اب دیکھیں......

(53) پھر اسکے بعد، اُس نے کہا، ''ہم ایک شہکار بنائیں گے۔'' پس اُس نے زمین بنائی۔ اور جب اُس نے زمین بنائی، تو اُس نے زمین کی ساری مخلوقات بنائی، اور اُس نے انسان بنایا۔ اور جو چیز زمین سے نکل کر آئی، وہ ایک- ایک مینڈک کے بچے یا جیلی فِش سے نکل کر آئی، اور وہ تیرنے والی شکل میں پانی پر آئی، وہاں سے آغاز ہوا، اور...... وہاں سے ایک مینڈک آیا، جو زندگی کا سب سے چھوٹا نمونہ ہے جسے ہم دیکھ سکتے ہیں، وہ دعویٰ کرتے ہیں، وہ ایک مینڈک ہے۔ اب اس سے اوپر انسان ہے۔ مینڈک سے آغاز ہوا پھر چھپکلی، اور چھپکلی سے پھر، آگے اور آگے اور آگے، اور ہر بار پاک روح شروع کرتا ہے اور کہتا ہے ''ووش،'' تو زندگی کا، دم دوبارہ آجاتا؛ ''ووش،'' عظیم زندگی۔ اور پہلی چیز، جو خُدا کی صورت پر سامنے آئی، وہ انسان تھا۔ کبھی کچھ نہیں تھا، بالکل نہیں تھا، اور نہ کبھی کوئی چیز ہو گی، جو انسان سے بڑھکر بنائی جائیگی، کیونکہ انسان خُدا کی صورت پر بنایا گیا ہے۔ سمجھے؟

(54) تب جب، اُس نے اپنا پہلا انسان بنایا، دیکھیں، اُس نے اپنے فرشتے بنائے، پھر اُس نے انسان بنایا، ''اُس نے اُنہیں نر و ناری پیدا کیا؛'' سب کچھ ایک اکائی میں تھا۔ وہ مرد اور عورت دونوں تھا، اور نر و ناری تھا۔ جب اُس نے آدم بنایا اور اُسے جسم میں رکھا، پیدائش ایک کو، یاد رکھیں، اُسے نر و ناری بنایا، اور پیدائش دو میں، زمین جوتنے کیلئے، ابھی تک جسم میں کوئی انسان نہیں تھا۔ کوئی انسان نہیں تھا جو کچھ پکڑتا اور زمین کو جوتتا، حالانکہ خُدا کی صورت پر وہاں انسان موجود تھا۔ ''اور خُدا ایک......'' [جماعت کہتی ہے، ''روح تھا۔'' -ایڈیٹر۔] یہ درست ہے۔ سمجھے؟ اُس نے پہلا انسان بنایا، ''اُس نے اُنہیں نر و ناری پیدا کیا۔'' دیکھیں، جب اُس نے پہلا انسان بنایا......

(55) اب، یاد رکھیں، یہ سب کچھ اُسکے ذہن میں تھا۔ اور اتوار کی رات میں نے اسے بیان کیا

تھا۔ایک-ایک لفظ خیال کا اظہار ہے۔خُدا نے سوچا وہ کیسے خُدا ابن سکتا ہے،اُسکی کیسے عبادت ہوسکتی ہے،وہ کیسے شافی بن سکتا ہے،وہ کیسے نجات دہندہ بن سکتا ہے؛ اور جیسے ہی اُس نے کلام کیا، وہ بات ہمیشہ کیلئے قائم ہوگئی۔اوہ، اب خُدا کے یہ بیٹے اُس کلام کو اسطرح تھام سکتے ہیں! جب خُدا کلام کرتا ہے، تو تمام ہو جاتا ہے! یقیناً! شاید وہ انتظار کرے......تواریخ، اور آثارِ قدیمہ اور باقی سب کہتے ہیں، بلکہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ دنیا لاکھوں اور لاکھوں اور لاکھوں سال سے ہے۔ میں نہیں جانتا، شاید یہ کھربوں اور کھربوں سال سے ہو۔ میں نہیں جانتا یہ کب سے ہے۔خُدا وقت کی قید میں نہیں ہے۔ جب اُس نے فرمایا تو اُسکا ایک منٹ کم نہیں تھا۔ وہ اب بھی خُدا ہے۔ وہ وقت کی قید میں نہیں ہے۔

(56) میں نے اُس رات، بلکہ اُس دن سے پہلے اُسے اسطرح کبھی نہیں جانا تھا۔ابدیت میں، گزرا کل نہیں ہے، اور نہ آنے والا کل ہے، بلکہ سب کچھ آج ہے۔کیا آپ نے کبھی لفظ ''میں ہوں'' پر غور کیا ہے''؟ ''میں تھا''، ''نہیں یا ''میں ہونگا نہیں''، ''وہ ابدی ہے،'' میں ہوں''، ''دیکھیں، ''میں ہوں''، ''ہمیشہ سے ہوں۔

(57) دیکھیں، اب وہ چیزوں کو اپنے وقت میں رکھنا چاہتا تھا۔اُسے عبادت کرنے کیلئے کچھ بنانا تھا، پس اُسکی خصوصیات نے یہ کام کیا۔اور اُس نے انسان کو بنایا۔ پھر، اُس نے انسان میں، اکیلا پن دیکھا۔ پس، اُسکے عظیم ذہن میں، ایک تصویر موجود تھی، اور اُسکے ذہن میں مسیح اور کلیسیا کی تصویر موجود تھی، اُس نے مِٹی کے الگ لوندے سے ایک عورت کو نہیں بنایا، بلکہ اُس نے آدم کے پہلو سے، ایک پسلی لی؛ اور آدم کی روح سے، ناری کو لیا، اور اُسے پسلی میں ڈال دیا۔ جب آپ کسی مرد کو زنانہ حرکتیں کرتے دیکھتے ہیں، تو کوئی گڑ بڑ ہے۔اور جب آپ کسی عورت کو مرد کی طرح حرکتیں کرتے دیکھتے ہیں، تو اُس میں بھی کوئی گڑ بڑ ہے۔دیکھیں، وہاں کوئی گڑ بڑ ہے۔ یہ دو مختلف روحیں، ایک ساتھ ہیں۔لیکن، ایک ساتھ ملکر، یہ ایک اکائی ہیں،'' یہ دونوں ایک ہیں۔'' پس اُس نے مرد اور عورت کو بنایا، اور اُنہوں نے کبھی بوڑھا نہیں ہونا تھا، کبھی نہیں مرنا تھا، کبھی سفید بال نہیں ہونے تھے، کبھی نہیں۔ وہ کھاتے، وہ پیتے، وہ سوتے تھے، جیسے ہم کرتے ہیں، لیکن وہ گناہ سے کبھی واقف نہیں تھے۔

(58) اب میں اس سے ہٹ کر دوسرے سبق، یعنی سانپ کی نسل کو لونگا۔اُنہوں نے، مجھے یہ یاد

کروایا تھا۔لیکن میں چاہتا ہوں کوئی آئے اور مجھے اس سے مختلف دکھائے۔یہی کچھ ہے جو میں جاننا چاہتا ہوں، سمجھے۔

(59)اب،اس سب کے بعد، جب گناہ اندر آ گیا،تو پھر کیا ہوا؟

(60)وہاں دُور،اوپر وہاں، لاکھوں، کروڑوں میل دُور، وہاں ایک بہت بڑا خلا ہے،اور وہاں ایک کامل اگاپے محبت ہے۔ ہر بار جب آپ ایک قدم اُس طرف اُٹھاتے ہیں،تو یہ ایک انچ کم ہو جاتا ہے۔اور آپ جانتے ہیں اُسے زمین تک پہنچنے میں کتنا کم وقت لگے گا۔ یہ سائیوں کے سائے اور سائے کا سائیہ ہے۔یہی کچھ آپ کے پاس ہے،اور یہی کچھ میرے پاس ہے، یہ اگاپے محبت کے سائیوں کے سائے کا سائیہ ہے۔

(61) آپ کے اندر کچھ ہے، ہر عورت جو بیس پار کر چکی ہے اُس میں کچھ ہے، ہر مرد جو بیس پار کر چکا ہے اُس میں کچھ ہے،اور یہ ایسے ہی رہنا چاہتے ہیں۔آپکے پاس بس پانچ سال ہیں، جو کہ پندرہ سے بیس کے درمیان ہیں۔بیس کے بعد آپ مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔لیکن، پندرہ سال تک، آپ ایک نوعمر بچے ہوتے ہیں۔اور پھر آپ بیس سال میں بالغ ہو جاتے ہیں۔اور بیس کے بعد،اوہ، آپ کہتے ہیں،''میں ایک سمجھدار انسان ہوں۔'' آپ بس کہتے ہیں،مگر ہوتے نہیں ہیں۔آپ مر رہے اور جل رہے ہوتے ہیں،اس سے قطعِ نظر کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔خُدا نے اس عمر تک آپکو بنایا،لیکن اسکے بعد آپ مرنے جا رہے ہیں۔پھر کیا ہوتا ہے؟ دیکھیں آپکے مرنے کا آغاز ہو چکا ہے،لیکن کوئی چیز آپ میں ہے جو کہتی ہے،''میں پھر اٹھارہ کا ہونا چاہتا ہوں۔''

(62)اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔کیا ہوتا اگر آپ پانچ سو سال پہلے پیدا ہوتے، اور آج کے دن تک اٹھارہ سال کے ہوتے؟اگر آپ اپنے پانچ سو سال والے خیالات کے ساتھ، ایک قدیم انسان ہوتے!اس سے پہلے کہ قدیم سیاح والد یہاں آتے،اور آپ ایک جوان خاتون اس قسم کے خیال کے ساتھ موجود ہوتیں۔دیکھیں،تو آپ آگے ہوتیں اور ایک بوڑھی ہوتیں جو پانچ سو سال سے زندہ تھیں۔دیکھیں،پھر کوئی گڑ بڑ ہوتی۔

(63) آپ کہتی ہیں،''خیر،اب مجھے اچھا لگ رہا ہے، بھائی برنہم۔اوہ، میں-میں-اٹھارہ کی

ہوں، میں سولہ کی ہوں، مجھے اچھا لگ رہا ہے۔'' عزیز، میں آ پکو کچھ بتا تا ہوں۔آپ کیسے جانتے ہیں کہ آ پکی ماں اس وقت زندہ ہے، اگر وہ اس چرچ میں نہ ہو؟ آپ کیسے جانتی ہیں کہ آ پکا بوائے فرینڈ کچھ منٹ پہلے مرا نہیں تھا، یا آ پکی گرل فرینڈ؟ آپ کیسے جانتے ہیں آپ آج صُبح اپنے گھر میں نہیں مریں گے؟ آپ کیسے جانتے ہیں کہ آج رات آپ چرچ میں سے، زندہ جائینگے؟ یہ ایک غیر یقینی صورتِ حال ہے۔ یقینی نہیں ہے۔اگر آپ پندرہ، بارہ، اُنیس، پچھتر، یا نوے سال کے ہیں، یہاں...... ہر چیز غیر یقینی ہے۔آپ نہیں جانتے آپ کہاں کھڑے ہیں۔لیکن پھر بھی آپ واپس پندرہ، یا اٹھارہ پر جانے کی خواہش رکھتے ہیں۔کونسی چیز آپ سے یہ کروا رہی ہے؟

(64) اب، اگر آپ واپس اٹھارہ کے ہوجاتے ہیں اور ایسے ہی رہتے ہیں، اور کبھی بیمار نہیں ہوتے اور کبھی ......آپ کو دوسرے لوگوں کو بھی لیکر چلنا ہوگا، کیونکہ آپ آگے بڑھ چکے ہیں، سمجھے۔لوگ دوسری عمر میں چلیں جائینگے اور آپ ایک قدیم ہونگے۔آپ اگر اُنکے ساتھ بوڑھے ہونگے تو آپکا حال اُن سے بُرا ہوجائیگا۔لیکن وہاں کوئی چیز ہے جو آ پکو وہاں جانے کیلیئے بلاتی ہے۔یہ وہ چھوٹا اگاپے ہے، یہ وہ چھوٹا سائیہ ہے جو آپ میں ہے...... کچھ ہے جو یہاں سے بالاتر ہے۔

(65) اب، ایک رات، بلکہ ایک صُبح، سات بجے، جب پاک روح نے، اپنی نیکی اور اپنی رحمت کے وسیلے، مجھے اس بدن میں سے اُٹھا لیا تھا، میں ایمان رکھتا ہوں، میں اسکا یقین کرتا ہوں۔ہاں یا نہیں، میں کچھ نہیں کہتا، لیکن میں اُس دیس میں چلا گیا اور اُن لوگوں کو دیکھا، اور وہ سب جوان تھے۔اور میں نے ایسے خوبصورت ترین لوگ دیکھے جو میں نے پہلے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھے تھے۔اور اُس نے مجھے بتایا،'' اُن میں سے کچھ نوے سال کے تھے۔یہ تمہارے وسیلے بدلے ہوئے لوگ ہیں۔اس میں حیرت نہیں کہ وہ چلا رہے تھے،' میرا بھائی! میرا بھائی!'''

(66) اب، وہ آسمانی بدن ہے، کیونکہ جب ہم مرجائینگے تو ہم کوئی افسانہ نہیں بن جائینگے، بلکہ ایک بدن بن جائینگے۔اگر ہم، سب، مرجائیں، اگر ایٹم بم اسی گھڑی ہمیں اُڑا دے، تو اب سے ٹھیک پانچ منٹ بعد ہم ہاتھ ملا رہے ہونگے اور ایک دوسرے کے گلے مل رہے ہونگے، اور چلا رہے اور نعرے لگا رہے ہونگے، اور خُدا کو جلال دے رہے ہونگے! جی ہاں، جناب۔اور بھائی اور بہن سپینسر

یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور میرا خیال ہے یہاں سب سے بوڑھے جوڑے وہاں، اٹھارہ، یا بیس سال کے ہونگے ۔ بھائی نیول ایک جوان لڑکے ہونگے، اور میں ایک جوان بچہ ہونگا۔ دیکھیں ہم سب ایسے ہی ہونگے ......اور یہ بالکل سچی بات ہے۔ ''اگر ہمارا زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ایک اور ہمارا انتظار کر رہا ہے۔''

(67) جب چھوٹا بچہ، فطرتی پیدائش میں اپنی ماں سے جنم لیتا ہے، تو چھوٹا بدن ہلتا جلتا اور ٹانگیں مارتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ جوان خواتین سے، اس اظہار کیلئے معافی چاہتا ہوں۔ لیکن، جب ایسا ہوتا ہے، تو زندگی مسلز کو ہلاتی ہے۔ لیکن جب یہ، پہلی بار زمین پر آتا ہے، تو یہ اپنے سانس کو پکڑتا ہے، اور پھر روحانی بدن اُس بچے کے فطری بدن میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اُسے چھوڑیں، تو وہ اپنا سر ماں کی چھاتی کی طرف بڑھائیگا اور دودھ پیئے گا۔ اگر اُس نے ایسا نہ کیا، تو دودھ نہیں اُترے گا۔

(68) کیا آپ نے کبھی بچھڑے کی پیدائش پر غور کیا ہے، دیکھیں......جیسے ہی وہ قوت پاتا ہے اپنے قدموں پر کھڑا ہو جاتا ہے؟ کون اُسے بتاتا ہے؟ وہ اپنی ماں کی چاروں طرف گھومتا ہے، اور گھومتے گھومتے وہ دودھ پینا شروع کر دیتا ہے۔ اوہ، جی ہاں!

(69) کیونکہ، جب یہ زمینی بدن یہاں لایا جاتا ہے، تو وہاں روحانی بدن اسکے لئے پہلے ہی تیار ہوتا ہے۔ اور جیسے ہی یہ......اوہ، ہلّلو یاہ! ''اگر ہمارا زمینی گھر جس میں ہم رہتے ہیں گرایا جاتا ہے، تو وہاں ایک اور انتظار کر رہا ہے۔'' اور جیسے ہی ہم اس میں سے باہر قدم رکھتے ہیں، ہم اُس میں شامل ہو جاتے ہیں؛ وہ پینے کیلئے ٹھنڈا پانی نہیں مانگتا، اُسے پانی پینے کی ضرورت نہیں پڑتی؛ وہ کھانا نہیں کھاتا، وہ زمینی مٹی سے نہیں بنایا گیا۔ لیکن وہ حقیقی ہے، آپ محسوس کر سکتے ہیں اور ہاتھ ملا سکتے ہیں، وہاں محبت اور باقی سب چیزیں کامل ہیں۔ اور یہ بدن وہاں انتظار کر رہا ہے۔ یہ اُسکا حصّہ ہے۔ یہ اُن میں سے تین ہیں۔

(70) آپ اپنی ابدی زندگی کو ٹھیک یہاں مذبح سے شروع کرتے ہیں۔ یہیں سے آپکی ابدیت کا آغاز ہوتا ہے۔ اوہ! آپ ابدی زندگی کا آغاز یہیں سے کرتے ہیں۔ پھر آپ نیا جنم پا کر، خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں۔ اور پھر جب آپ مرتے ہیں، تو آپ آغاز کرتے ہیں......جب موت آپکے اس

بدن پر وار کرتی ہے تو دل دھڑکنا بند کر دیتا ہے، اور فانی ویل چلنا چھوڑ دیتے ہیں، اور وہ چھوٹا سائیہ جو سائے کا سائیہ ہے، ایک سیکنڈ میں وہ سائے کا سائیہ بن جاتا ہے، اور اسکے بعد وہ سائیہ آتا ہے، اور پھر وہ ایک چھوٹی دھار بن جاتا ہے، پھر وہ ایک ندی بن جاتا ہے، اور پھر وہ ایک دریا بن جاتا ہے، اور پھر وہ ایک سُمندر بن جاتا ہے، اور پھر کچھ دیر بعد آپ وہاں اپنے پیاروں کی حضوری میں کھڑے ہوتے ہیں، آسمانی بدن کے لباس میں، آپ ایک دوسرے کو جانتے ہیں، ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں، اور آپ پھر دوبارہ جوان مرد اور جوان عورت میں بدل جاتے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور جب تک خُداوند یسُوع نہیں آتا وہاں انتظار کرتے ہیں۔ اور کسی دن اُسکے جلالی بدن......اب یاد رکھیں، یہ آسمانی بدن ہے، جلالی بدن نہیں، ایک آسمانی بدن ہے۔ اور کسی دن یہ آسمانی بدن یسُوع کے ساتھ آسمان چھوڑے گا۔

(71) ''کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں'' دوسرا تھسلنیکیوں، پانچواں باب، یا پہلا تھسلنیکیوں پانچواں باب ہے، ایک یا دو میں ہے، ''میں تم سے کہتا ہوں، اَے بھائیو، ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تُم ناواقِف رہو، تاکہ اَوروں کی مانند، جو نااُمید ہیں غم نہ کرو۔ کِیُونکہ جب ہمیں یہ یقِین ہے کہ مسیح مر گیا اور تیسرے دن جی اُٹھا، تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو مسیح میں سو گئے ہیں اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔ چُنانچہ ہم تُم سے خُداوند کے کلام کے مُطابِق کہتے ہیں، کہ ہم جو زِندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے یا رکاوٹ نہ ڈالیں گے'' (رکاوٹ بہترین لفظ ہے) ''سوئے ہوؤں میں رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔ کِیُونکہ خُداوند کا نرسِنگا پھونکا جائیگا، اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔'' وہ آسمانی بدن نیچے اترتے ہیں اور زمینی کو پہنتے ہیں، اور جلالی بدن بن جاتے ہیں۔ ''پھر ہم جو باقی زِندہ ہوں گے پل بھر میں، پلک جھپکتے ہی بدل جائیں گے، اور اُنکے ساتھ اُٹھائے جائینگے تاکہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں۔''

(72) ''مَیں انگُور کا یہ شِیرہ پھِر کبھی نہ پِیُوں گا اور نہ کھاونگا اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ کھاؤں'' شادی کا کھانا۔ اور ساڑھے تین سال تک مخالف مسیح کی بادشاہی چلتی ہے، اور ساری دنیا برباد ہو جاتی ہے، یہودیوں کو بلایا جاتا ہے، اور یوسف اپنا آپ غیر قوم پر، بلکہ

یہودیوں پر ظاہر کرتا ہے۔ یاد رکھیں، جب یوسف اپنے آپکو بھائیوں پر ظاہر کرتا ہے، تو تب وہاں غیر قوم کا ایک بھی آدمی نہیں تھا۔ جب وہ بھیجتا ہے...... آپکو کہانی معلوم ہے۔ یوسف، ہر طرح سے، مسیح کا کامل نمونہ تھا۔ اور جب یوسف نے اپنے بھائیوں کو بلایا، اور وہ آ گئے، اور جب اُس نے دیکھا اور چھوٹے بنیامین پر نظر ڈالی، اور جب اُس نے اُنہیں وہاں دیکھا تو پھر وہ...... اُنہوں نے کہا،"اس، شخص کو دیکھو، ! ہمیں۔ہمیں اپنے بھائی، یوسف کو نہیں مارنا چاہیے تھا۔" اُن یہودیوں کو احساس ہوا کہ اُنہوں نے غلطی کی تھی؛ اب مسیح کو دیکھیں، جب وہ اپنے آپکو ان پر ظاہر کرتا ہے۔ اور یوسف اتنا بھر گیا، کہ اُسے رونا پڑا، اور، اسلئے اُس نے اپنی بیوی بچوں، اور اپنے محافظوں کو اور باقی سب کو، وہاں پیچھے محل میں بھیج دیا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور اب صرف یہودیوں کی موجودگی میں، اُس نے کہا،"میں تمہارا بھائی، یوسف ہوں۔ میں تمہارا بھائی ہوں۔" اور پھر وہ گر گئے اور کانپنا شروع کر دیا، کہا،"اب ہم جان گئے ہیں ہمیں بدلہ دینا پڑیگا، کیونکہ ہم نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا تھا۔ ہم نے کہا ہم نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا، لیکن اب وہ ایک عظیم بادشاہ بن گیا ہے۔"

(73) اُس نے کہا،"خُدا نے یہ ایک مقصد کیلئے کیا ہے، تا کہ زندگیاں بچائی جائیں۔" اور بالکل یہی کچھ خُدا نے کیا، تا کہ غیر قوم کو بچایا جائے۔ لیکن غیر قوم محل میں تھی۔ ہللّو یاہ! یوسف نے، اپنے بھائیوں سے رد ہونے کے بعد، ایک دلہن کا انتخاب کیا؛ اور دلہن غیر قوم تھی، یہودی نہیں۔ یہ سچ ہے۔

(74) اب، آپ کہاں پہنچ رہے ہیں؟ اسکے بعد ہم جلالی بدن کو پہن لیں گے، اور ایک عظیم زمانہ آنے والا ہے؛ جب یہ جلالی بدن ہوگا، اور آسمانی بدن جلالی بدن بن جائیگا۔ آپ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے؟ پھر میں جا سکتا ہوں اور کہہ سکتا ہوں،"بھائی نیول!" میں آپکو ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں،"بھائی ہومس، آج صُبح ہم باپ کے پاس چلتے ہیں۔" وہ خُدا ہے۔ اب ہم اُسے جانتے ہیں، وہ نجات دہندہ ہے، وہ شافی ہے۔

(75) وہاں کبھی بھی گناہ جیسی کوئی چیز نہیں تھی۔ وہ کبھی نیچے نہیں گیا تھا، کیا گیا تھا؟ گناہ تخلیق نہیں ہے۔ نہیں، جناب! گناہ آمیزش ہے۔ خالق ایک ہے، اور وہ خُدا ہے۔ گناہ راستبازی کا بگاڑ ہے۔ حرامکاری کیا ہے؟ راستبازی کا الٹ۔ جھوٹ کیا ہے؟ سچ کو غلط انداز میں پیش کرنا۔ یقیناً۔ لعنت

لفظ کیا ہے؟ خُدا کی برکات کی بجائے، خُدا کی برکتوں کو لعنت میں بدل دینا۔ گناہ تخلیق نہیں ہے۔ گناہ آمیزش ہے۔ اسلئے، شیطان گناہ کو تخلیق نہیں کر سکتا، بلکہ وہ اُس میں آمیزش کرتا ہے جو خُدا نے تخلیق کیا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ موت بس زندگی کا بگاڑ ہے۔

(76) اب، غور کریں- اس پر غور کریں۔ پھر میں چلتا جاونگا، اور میں کہونگا، ''بھائی ہومس، میں اور آپ، اور بھائی بیلر اور کچھ اور بھائی، ہم سب پاپا خُدا کے پاس جائینگے۔ اور، کہتے ہیں، آئیں تھوڑا سا سفر کرتے ہیں۔ جیسے آپ لڑکے پہاڑوں پر جانا پسند کرتے ہیں......''

جی ہاں، یقیناً ہم نے بھی یہ کیا ہے۔''

(77) ''اوہ، وہاں لاکھوں میلوں دُور ایک نئی دنیا ہے۔ آگے چلیں، اور اُن پر گھومیں۔''

(78) ''میرے پاس......؟...... ہر روز سورج نکلتا ہے، اوپر اونچائی پر آجاؤ۔ دیکھو میں تمہاری سنونگا۔ وہ بولیں گے، میں سنونگا۔'' یسعیاہ چھیاسٹھ۔ یہ درست ہے۔

(79) اور آپ جانتے ہیں، میں وہاں چل رہا ہوں، اور ہم سب وہاں پانچ سو سال تک چلتے جاتے ہیں، ایک چھوٹے سے سفر کیلئے، لاکھوں میل چلتے ہیں، اور کوئی فرق نہیں پڑتا، سمجھے۔ اور اب- اب یہ بات پاگل پن لگتی ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ دیکھیں، یہ سچ ہے، کیونکہ وہاں وقت کی قید نہیں ہے، وہ ابدیت ہے۔ اور جب میں وہاں باہر جاتا ہوں، اور میں چلتا ہوا آگے بڑھتا ہوں، اور کیا آپ جانتے ہیں میں- میں- میں کس سے ملتا ہوں؟ میں کہتا ہوں، ''اچھا، کیا یہ بہن جورجیا بروس نہیں ہے! دیکھیں، بہن جورجیا، آپ سے ملے کافی وقت ہوگیا ہے۔'' جیسی وہ سدا سے تھی ویسی ہی لگتی ہے۔ سمجھے؟ ہوسکتا ہے وہ دس ملین سال بوڑھی ہو، لیکن وہ ویسی ہی لگ رہی ہے جیسی وہ کبھی جوان تھی۔ وہ کسی کی پیٹھ پر تھپکی دے رہی ہے، اور میں دیکھتا ہوں، وہ ایک چیتا، یا شیر ہے۔

میں کہتا ہوں، ''چیتے، آج صُبح تم کیسے ہو؟''

(80) بلی کی طرح، ''میوں کرتا ہے۔'' ''اوہ، میں وہاں بہنوں سے باتیں کرتا ہوں اُنکی چاروں طرف بڑھے بڑھے پھول تھے، اور ہم تقریباً پانچ سو سال سے وہاں موجود تھے، سمجھے، اور چاروں طرف دیکھ رہے تھے۔'' اب، یہ پاگل پن لگتا ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ خُدا نے

اسی طرح کا ارادہ کیا ہے۔

(81) اچھا، بہن جور جیا، آپکا من مبارک ہے۔ کوئی نقصان نہیں ہوسکتا، کچھ بھی نہیں۔ شام کے وقت ہم پہاڑ کی چوٹی پر جائینگے، اور کہیں گے، ''او پاپا خُدا، ایک وقت میں مَیں کھویا ہوا تھا۔ اوہ، ایک وقت تھا جب میں گناہ کی گندگی میں تھا، پاپا خُدا، اور آپ نے مجھے بچا لیا۔''

(82) کیوں، لوگ ایسا اظہار کرتے ہیں کہ لگتا ہے یہ پاگل ہو گئے ہیں۔ خیر، یہ وہ شخص ہے جس نے اسکی آخری لائن لکھی تھی او یہ خُدا کی محبت ہے، اور اسے پاگل خانے کی دیوار پر لگا دیا تھا، اور اُس نے خُدا کے پیار کے اظہار کو بیان کرنے کی کوشش کی۔ کیسے وہ گناہگاروں کو بچانے کیلئے نیچے آ گیا، اور کیسے اُس نے یہ کام کیا، یہ اُسکا پیار تھا جو مجھے اور آپکو بچانے نیچے آ گیا۔ میں عبادت کی بات کر رہا تھا، فرشتے اس بارے میں کچھ نہیں جانتے! عبادت، ایک فرشتہ بس اتنا جانتا ہے...... وہ وہاں کھڑا ہوتا ہے اور آگے پیچھے، اور چاروں طرف اپنے پروں کو ہلاتا ہے، ''اور ہلّلُو یاہ! ہلّلُو یاہ کہتا ہے!'' لیکن، اوہ، رحم ہو! جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں کھو گیا تھا لیکن اب میں مل گیا ہوں، میں مُردہ تھا، لیکن اب میں دوبارہ زندہ ہو گیا ہوں! اے خُدا، میں گناہ گار تھا۔ میں گندا تھا، اور میں پاپ کے ڈھیر پر پڑا تھا۔

(83) لیکن یہاں اُس نے سب سے اچھا جیون آپ کو دیا ہے۔ کیا آپ کبھی کولگیٹ کے ڈھیر پر گئے ہیں؟ وہ بہت گندی جگہ ہے جہاں میں کبھی گیا ہوں۔ اُسکا دھواں اور اُسکی بدبُو مجھے بیمار کر دیتی ہے۔ وہ وہاں اُس پرانے دھوئیں میں پڑے ہوئے ہیں، اور پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہیں، اور جلاب لینے کے بعد، الٹیاں کر رہے ہیں۔ دیکھیں، اُتنے بیمار ہیں جتنے آپ ہو سکتے ہیں! اور چوہے آپ کے اوپر دوڑ رہے ہیں، اور آپکو کھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن وہاں زندگی کا بیسٹ حصّہ بھی ہے۔ پھر کوئی نیچے آتا ہے اور آپکو اوپر اُٹھاتا ہے۔ اور اگر آپ بہت ضعیف ہیں اور اپنی مدد نہیں کر سکتے۔ لیکن اُس نے آپکو اُٹھا کر اٹھارہ سال کا لڑکا بنا دیا، اور صحت کی پوری بہار میں، آپکو اُٹھا کر پہاڑ پر بٹھا دیتا ہے، میرے خُدایا، اچھی تازہ ہوا دیتا ہے، اور اچھا ٹھنڈا پانی پلاتا ہے۔ کیا آپ اُس کوڑے کے ڈھیر پر پھر واپس جانا چاہیں گے؟ کبھی نہیں، کبھی نہیں، کبھی نہیں، کبھی نہیں اُس ڈھیر پر جانا چاہیں گے۔

(84) اب، یہی اسکا مطلب ہے، دوستو۔ یہی وہ رویا، یا تبدیلی، یا وہ، درشن ہے۔ میں اسے رویا

ہی کہونگا؛ کیونکہ میں ڈرتا ہوں تبدیلی کہنے سے کہیں کسی کوٹھوکر نہ لگ جائے، یہ رویاتھی۔اب، وہاں خُدانے ......خُدانے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو اپنے پاس لانے کیلئے یہی کچھ کیا۔اب، یہ لوگ کون ہیں؟ کیسے انہوں نے یہ کیا...... کیسے یہ لوگ اس مقام تک پہنچے؟ کیسے انہوں نے یہ کام کیا؟خُدانے، آغاز میں،اس سے پہلے کوئی فرشتہ بنایا جاتا...... کتنے جانتے ہیں وہ لامحدود ہے؟اگر وہ نہیں ہے،تو وہ خُدانہیں ہے۔پس، خُدا، اپنی رحمت میں لامحدود ہے،اُس نے دیکھا لوسیفر یہ کریگا، کیونکہ اُس نے اُسے بنایا تھا۔اُس نے اُسے آزادمرضی کی، بنیاد پر بنایا تھا۔اور آج تک آپ ایسے ہیں، یہ درست ہے،اور آج تک اچھائی اور بُرائی کا درخت ہمارے سامنے موجود ہے،اور آپ اپنا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ اورلوسیفر پہلا تھا جس نے غلط راستے کا چناؤ کیا۔اور وہ اپنے پیچھے، ساری گندگی کو کھینچنے کا آغاز کرتا ہے،اوراپنے لئے اسکا چناؤ کرتا ہے،اور کسی کو زیر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔اور یہی وہ مقام ہے جہاں سے اسکا آغاز ہوا۔اب،اسے سُنیں۔یہاں سے گناہ کا آغاز ہوا۔خُدانے،اپنے لامحدود ذہن میں، اسے دیکھا،اور سوچا کہ اسکا ایک ہی طریقہ ہے......

(85)اب، میں آپ تثلیثی بھائیوں کو، مجروح کرنا نہیں چاہتا،لیکن آپ کیسے خُدا کے اچھے کلام کے نام پر یسُوع کی ہستی کو خُدا کی اپنی ہستی سے الگ کر کے ایک شخص بنا سکتے ہیں؟اگر خُدا کسی دوسرے شخص کو لیتا اور انسان کو بچانے کیلئے ، اُسے بھیجتا تا کہ وہ جان دے،تو وہ ایک بے انصافی کرنے والا ہوتا۔بس ایک ہی طریقے سے خُدا اسے کرسکتا تھا، کہ خوداُس کی جگہ لیتا!اسلئے خُدا مجسم ہوگیا تا کہ وہ موت کا درد چکھے،اور موت کا ڈنگ سہے اور موت کو ہم سے الگ کردے، تا کہ ہم اُسکے وسیلے چھڑائے جائیں۔اور اُسکی ایسی عبادت کی جائیگی۔یسُوع ایک انسان تھا، یقیناً وہ تھا۔وہ ایک انسان تھا، m-a-n، جو کنواری مریم سے پیدا ہوا۔لیکن اُسکے اندر خُدا کا روح تھا جو بیان سے باہر ہے،الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہوئی۔وہ یہوواہ یری تھا، وہ یہوواہ رافا تھا، وہ یہوواہ منسی تھا، وہ یہوواہ؛ ہماری ڈھال، ہماری سِپر ، اور ہمارا شافی تھا؛ وہ الفا، اور اومیگا تھا، ابتدا اور انتہا تھا؛ وہ اول، اور آخر تھا؛ وہ تھا، وہ ہے، اور وہ آنے والا ہے؛ داؤد کی اصل اور نسل، اور صُبح کا ستارہ ہے، دیکھیں، وہ سب میں سب کچھ تھا۔الوہیت کی ساری معموری اُس میں مجسم ہوئی!

(86) اور موت سدا سے ڈس رہی تھی، اور لوگوں کو ڈنگ مار رہی تھی، ''آہ،'' ابلیس نے کہا، ''میں نے تجھے حاصل کرلیا ہے، کیونکہ تُو نے میری سُنی۔ وہ آپکو ڈستا ہے، اور آپکو قبر میں ڈال دیتا ہے۔ کوئی بھیڑ کا خون تیری مدد نہیں کرسکتا، کیونکہ یہ تو صرف جانور کا خون ہے۔'' لیکن خُدا، اپنی دانش میں، جانتا تھا کہ دنیا کی نیو کے وقت سے، ذبح کیا ہوا برّہ آ رہا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اور وہ...... وہ وقت کا انتظار کرر ہا تھا، تاکہ اُس گھڑی کے آنے کا وقت پورا ہو جائے۔

(87) لیکن جس دن وہ برّہ، یعنی وہ شخص آیا، تو شیطان بیوقوف بن گیا۔ اُس نے اُسے آگے پیچھے سے دیکھا، اور اُس نے کہا، ''اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو یہ کر۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو یہ معجزہ کرتا کہ میں دیکھوں کہ تُو یہ کرسکتا ہے۔ مجھے تُو یہ کرکے دکھا۔ اوہ- ہو، میں اُسکے مُنہ پر چھتڑا لپیٹ کر، اُسے مارونگا۔ اگر تُو نبی ہے، تو ہمیں بتا تجھے کس نے مارا ہے۔'' ہیم!'' میں- میں ایمان نہیں رکھتا کہ تُو وہ آدمی ہے۔ اگر تُو ہے، تو صاف صاف بتا تُو کیسے ہے۔'' دیکھیں، یہ سب ہوا۔'' اوہ، تُو ہمیں بتا اگر تُو ہے!'' اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔ اوہ، اوہ، تب اُس نے اپنی آنکھیں بند کرلیں!

(88) اُس نے اپنے چوگرد شاگردوں کو دیکھا، اور کہا،''اگر میں اپنے باپ سے کہتا تو وہ بارہ تمن فرشتے میرے لئے بھیج دیتا، اگر میں چاہتا۔'' آپ جانتے ہیں، پیلاطُس نے بات نہیں سُنی تھی۔

(89) ''اگر تُو ہے! اگر تُو ہے۔ اوہ، یہ وہ نہیں ہے۔ اسے، دیکھو لہو بہہ رہا ہے۔ ارے، کچھ سپاہی وہاں جائیں اور اُسکے مُنہ پر تھوکیں۔'' تھوکو، اُسکا مذاق اُڑاؤ، اور ہاتھ بڑھا کر اُسکے مُنہ سے داڑھی نوچو۔'' اوہ، یہ وہ نہیں ہے! نہیں، یہ وہ نہیں ہے! لڑکے، میں اسے اپنا ڈنگ مارونگا۔ میں اسے اُس جگہ لے جاونگا۔ اب میں نے اسے لے لیا ہے!''

(90) جب وہ آخر میں چلایا،''ایلی! ایلی! میرے خُدا! میرے خُدا!'' یہاں وہ ایک انسان تھا۔ ''تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟''

(91) گتسمنی باغ میں مسیح نے اُسے چھوڑ دیا تھا، آپکو معلوم ہے، کیونکہ اُسے ایک گناہگار کی طرح مرنا تھا۔ وہ بطور گناہ گار موا، آپ کو معلوم ہے؛ وہ اُسکے گناہ نہیں تھے، میرے اور آپ کے تھے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں محبت نیچے آئی، اور میرے گناہ لے لئے! اوہ، ہللّویاہ! کیسے اُس نے

میرے پاپ لے لئے!

(92) اور وہ وہاں تھا، اور اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔ ڈنگ مارنے والے نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، میرا خیال ہے وہ ایک عام انسان تھا۔ وہ کنواری سے پیدا نہیں ہوا تھا، کیونکہ میں نے اُسے ڈنگ مار دیا ہے۔''

(93) اور یہاں وہ آتا ہے، اور زور سے اُسے ڈستا ہے، لیکن یہ غلط وقت تھا، لڑکے! اُس نے اپنا ڈنگ مارا اور پھر باہر کھینچا۔ اُس دن سے وہ پھر ڈنگ نہیں مار سکا، اُسکا ڈنگ وہاں ختم کر دیا گیا تھا۔ تیسرے دن جی اُٹھا، اور کہا، ''میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور واپس زندہ ہو گیا ہوں، اور ہمیشہ زندہ رہونگا، موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔'' جی ہاں، جناب۔ شیطان دیکھنے میں ناکام ہو گیا تھا کہ وہ کون ہے۔ ''اور کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔ یہ بات ابھی تک ظاہر نہیں ہوئی تھی......''

(94) ایک مرتبہ، اُس کے اوپر یعنی باپ کے پاس جانے کے تین یا چار دن بعد، جب واپس آیا، تب کچھ نے کہا، ''اوہ، وہ ایک......وہ–وہ ایک بھوت ہے۔ یا اسی قسم کی کوئی چیز ہے وہ شخص ایک بھوت ہے۔ اگر تم......تم نے اُسے دیکھا ہے۔ تو تم نے کوئی رویا دیکھی ہے۔''

''نہیں، وہ حقیقت میں یسُوع تھا۔''

(95) توما نے کہا، ''مجھے اُسکے ہاتھ پاؤں دیکھنے دو، پھر میں تمہیں بتاونگا کہ وہ ہے۔''

(96) اُس نے کہا، ''میں یہاں ہوں۔'' کہا، ''تمہارے پاس مچھلی یا روٹی ہے تو مجھے دو؟ مجھے ایک روٹی دو۔'' اور وہ اُسکے پاس روٹی لائے، اور اُس نے وہاں وہ روٹی کھائی۔ کہا، ''دیکھو، کیا روح اسطرح کھاتی ہے جیسے میں نے کھایا؟ کیا روح کی گوشت اور ہڈی ہوتی ہے جیسے میں ہوں۔'' دیکھیں؟ اُس نے کہا، ''میں وہ ہوں۔ میں وہی ہوں۔''

(97) اور پولوس نے کہا، ''یہ بات ابھی تک ٹھیک ظاہر نہیں ہوئی ہمارے پاس کس قسم کا بدن ہو گا، لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ ہمارے پاس اُس جیسا بدن ہو گا۔'' کیا؟ کیا اُسکے پاس کبھی تھیوفنی بدن تھا؟ جی ہاں، جناب! جب وہ موا، تو بائبل کہتی ہے ''وہ'' پھر یہاں ذاتی اسم ضمیر ہے، ''وہ عالمِ ارواح

میں گیااور قیدی روحوں میں منادی کی۔"ہللّلُو یاہ! اُس نے یہ کیسے کی؟ اُسکے پاس محسوس کرنے والی حس تھی، اُسکے پاس سننے والی حس تھی، اُسکے پاس بولنے والی حس تھی، اُس نے اُسی قسم کے بدن میں منادی کی جس جلال میں مَیں نے ایک رات مقدسوں کو دیکھا تھا۔اُس نے جہنم میں جا کر اُن روحوں میں منادی کی، جنہوں نے نوح کے دنوں میں توبہ نہیں کی تھی۔

(98) لیکن ایسٹر کے دن وہ جی اُٹھا، کیونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ اُسکا بدن سڑتا؛ کیونکہ داؤد نے اُسے پہلے ہی دیکھ لیا تھا،" میں اُسکی جان کو دوزخ میں نہیں چھوڑونگا، اور نہ ہی اپنے مُقدس کو سڑنے دونگا۔ بلکہ میرا بدن اُمید میں آرام کرے گا، کیونکہ وہ میری جان کو جہنم میں نہیں چھوڑیگا، اور نہ ہی اپنے مُقدس کو سڑنے کی نوبت تک پہنچنے دیگا۔"اور اس سے پہلے کہ بہتر گھنٹوں بعد سڑاہٹ شروع ہوتی، اُس نے تھیوفنی بدن میں، قیدی روحوں میں جا کر منادی کی، جن گمراہ روحوں نے نوح کے زمانے میں توبہ نہیں کی تھی، اور پھر جی اُٹھا، اور فانی نے لافانی کو پہن لیا، اور وہ کھڑا ہوگیا اور اُس نے کھایا، اور اُس نے ہمیں بتایا کہ وہ ایک انسان تھا۔ ہللّلُو یاہ!

(99) بھائی ایونز، ہم اُسے اسی طرح دیکھیں گے۔ اور اُس وقت وہ داؤد کے تخت پر بیٹھا ہوگا۔ ہللّلُو یاہ! اور جب ہم اوپر نیچے چلیں گے، تو میں آپکے ساتھ لاکھوں سالوں کیلئے پہاڑ پر سیر کرنے جاونگا، دیکھیں، تھوڑے دنوں کیلئے، تھوڑی دیر کیلئے، ہم وہاں جائینگے، اور وہاں جا کر بیٹھیں گے۔

(100) اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، آپکو معلوم ہے، کھانے کا وقت آتا ہے، بہن وڈ نے کہا...... میں کہتا ہوں،" بہن وڈ، خیر، آپ اتنی دیر سے کہاں تھی؟ میں نے آپکو کافی دیر سے نہیں دیکھا...... مجھے ایسا لگا جیسے یہ پندرہ منٹ تھے۔"

"اوہ، یہ دو ہزار سال پہلے تھا، بھائی برنہم۔"

(101)" اوہ – ہو۔ آپ کیسا محسوس کررہے ہیں؟" اوہ، بیشک آپ اچھے کے علاوہ کچھ اور محسوس نہیں کر سکتے ہیں۔

(102)" کہتے ہیں، لڑکوں، یہاں آجاؤ، میرے پیارے بھائیو، بھائیو۔ میں آپکو سب کچھ دکھاؤنگا۔ یہاں پانی کا ایک چشمہ ہے، اور سب سے بہترین پانی ہے جو آپ نے اپنی زندگی میں کبھی

پیا ہوگا۔اور،اوہ،ہمیں اچھا اور ٹھنڈا پانی ملے گا۔میں وہاں جاونگا اور انگور کا ایک بڑا گچھا لونگا،اور ہم وہاں بیٹھ کر اُسے کھائیں گے۔'' کیا یہ شاندار نہیں ہوگا؟ بالکل یہی کچھ ہے۔ٹھیک اسی طرح ہے۔

(103) ہم نے اسے کیسے حاصل کیا؟ ہم اسے کیسے جانتے ہیں؟ خُدا نے، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے،ہمیں ٹھہرایا! کن کو؟ وہ جو موعودہ دیس میں ہیں۔

......اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا......کہ یِسُوع مسیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں،

تا کہ اُسکے جلال کی ستائش ہو......

اور جیسے اُس نے کہا ہے ہم اُسکی ستائش کرسکیں۔یہی وہ، خُدا ہے۔جسکی ہم ستائش کرنا چاہتے ہیں۔

......تا کہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی سِتائش ہو، جو ہمیں اُس عزِیز میں مُفت بخشا۔(مسیح میں ہم بخشے گئے ہیں۔)

ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں کی مُعافی ملی s-i-n-s......

(104) مجھے واپس لے پالک پر جانا ہے،لیکن میں یہاں ایک منٹ ''گناہوں'' پر رکنا چاہتا ہوں۔''گناہوں،'' کیا آپ نے غور کیا؟ کیا آپ جانتے ہیں خُدا گناہگار کو گناہ کا مجرم نہیں ٹھہراتا؟ وہ اُسے گناہ کرنے پر مجرم ٹھہراتا ہے۔اگر کوئی گناہگار سگار پیتا ہے، وہ اُسے اسکے لئے مجرم نہیں ٹھہراتا؛ پھر بھی ، وہ ایک گناہگار ہے۔سمجھے؟ دیکھیں ؟ وہ کوئی گناہ نہیں کرتا، گناہ گار ایسا نہیں کرتا۔دیکھیں ، پھر بھی وہ گناہگار ہے، حالانکہ وہ گناہ نہیں کرتا۔لیکن آپ گناہ کرتے ہیں، اسلئے تو آپ کرسچن ہیں۔آپ یہاں غور کریں وہ کلیسیا سے بات کررہا ہے۔اور اسے ٹھیک رکھتا ہے۔سمجھے؟ سمجھے؟''گناہوں کی معافی،'' s-i-n-s۔ہم گناہ کرتے ہیں۔اور گناہگار تو گناہگار رہے،اور خُدا اُسے معاف نہیں کرتا۔

(105) دیکھیں،آپ کہتے ہیں،''خیر،ہم وہاں گئے اور ایک آدمی کو گولی ماردی۔اب آپ اسکے متعلق کیا کریں گے؟'' یہ میرا کام نہیں ہے۔میں ایک اصلاح کار نہیں ہوں ،میں ایک مناد

ہوں۔قانون اس معاملے کو دیکھے گا،وہ اصلاح کار ہیں۔وہ ہیں......"خیر،" کہتے ہیں،"اُس نے زنا کاری کی ہے۔" یہ، یہ-یہ قانونی معاملہ ہے۔یہ اُسکا اور قانون کا معاملہ ہے۔میں-میں-میں-میں اصلاح کار نہیں ہوں، میں لوگوں کی اصلاح کرنے نہیں آیا۔میں تو لوگوں کو بدلنے آیا ہوں۔دیکھیں، میں ایک مناد ہوں،اور میرا کام کسی بھی شخص کو خُدا تک لانا ہے۔اگر اُس نے گناہ کیا ہے،تو یہ اُسکا کام ہے،اور وہ گناہ گار ہے۔خُدا اُسکی اعلیٰ سطح پر مذمت کرتا ہے۔وہ آغاز سے پاپی ہے، وہ شروع سے مجرم ہے۔اُسکے پاس تو پہلی بنیاد ہی نہیں، وہ-وہ-وہ یہاں ہے۔وہ آغاز سے گناہگار ہے۔اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا،وہ پھر بھی گناہگار ہے۔

(106) آپ باہر نکل کر یہ نہیں کہہ سکتے "اتنی رات رات ہے، اور اتنی رات رات نہیں ہے۔"نہیں، ساری رات رات ہے،بس ساری رات ہے۔یہی کچھ خُدا نے کہا ہے۔یہ ٹھیک بات ہے، وہ ایک گناہگار ہے،اور بس ہے۔"دیکھیں،اُس نے یہ کیا ہے،اور بس یہ رات ہے، یہ یہاں بڑی چمکیلی رات ہے۔"میں تو بس اتنا جانتا ہوں، یہ ساری رات ہے،اور بس۔سمجھے؟

(107) میں یہ نہیں کہہ سکتا "یہاں پر اتنا اجالا ہے۔"نہیں، اجالا سارے کا سارا اجالا ہے،دیکھیں، وہ روشنی ہے،آپ یہ نہیں کہہ سکتے اتنی ہے۔سمجھے؟لیکن اگر اس میں سیاہ دھبہ ہے،تو پھر اس میں اندھیرا ہے۔

(108) پس "گناہوں" s-i-n-s،ہمیں گناہوں کی معافی اُسکے (کس کے؟) لہو کے وسیلے ملی ہے،وہ بیش قیمت لہو ہے۔

......اُس کی دولت کے وسیلے......

(109) ہم اسے کیسے بھول سکتے ہیں؟ کیا ہم اس لائق ہیں، کیا ہم نے اپنے گناہوں کی معافی کیلئے کچھ کیا ہے؟ اُسکے کیا؟

......فضل؛

(110) اوہ، خُدایا! میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا، خُداوند۔میں کچھ بھی نہیں کرسکتا تھا، ایسا کچھ بھی نہیں تھا جو میں کرسکتا۔دیکھیں! اُس نے مجھے پہلے سے مقرر کیا تھا، اُس نے مجھے بلایا، اُس نے

مجھے چُنا۔ میں نے اُسے نہیں چُنا۔ اُس نے مجھے چُنا ہے، اُس نے آپکو چُنا ہے، اُس نے ہم سبکو چُنا ہے۔ہم نے اُسے نہیں چُنا۔ یسُوع نے کہا، ''تم نے مجھے نہیں چُنا، میں نے تمہیں چُنا ہے۔'' اُس نے کہا، ''میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک میرا باپ پہلے اُسے کھینچ نہ لے، اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا۔ اور سوائے ہلاکت کے فرزند کے، اُن میں سے کوئی بھی نہ کھویا، تا کہ -تا کہ کلام پورا ہو۔'' آپ دیکھیں؟ کہا، ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آجائیگا۔''

(111) اوہ، میں کافی دیر کر رہا ہوں، کیا میں نہیں کر رہا؟ اور میں اس سے باہر کبھی نہیں نکل پاؤنگا۔ میں نے تو ابھی تک اسکا آغاز بھی نہیں کیا۔ مجھے جلدی کرنی پڑیگی، اور مجھے جلد ہی ٹھیک اپنی بات پر آنا ہوگا، ہم جلدی کرتے ہیں۔ اور مجھے ایک منٹ میں واپس لے پالک پر جانا ہے۔ اوہ، کیا آپ مجھے- مجھے ایک منٹ کیلئے معاف کرینگے؟ آئیں ہم یہاں سے لیتے ہیں، کیونکہ کچھ لوگ دُور جورجیا سے آج رات کیلئے آئے ہیں، انکے من کو برکت ملے۔ اب، جورجیا کے بھائی، اور ٹکساس کے لوگ اور باقی سب جہاں کہیں سے بھی آئے ہیں، اس پانچویں آیت کو سُنیں۔ آئیں تھوڑی دیر اس پر غور کرتے ہیں۔

ہمیں پیشتر سے مقرر کیا کیلئے- کیلئے......

(112) لفظ'' کیلئے'' لفظ، '' کیلئے'' کا کیا مطلب ہے؟ اسکا مطلب ہے ہم کسی چیز، کیلئے آرہے ہیں۔ ''میں چشمے کیلئے آرہا ہوں۔ میں کرسی کیلئے آرہا ہوں۔'' ہومس، کیا تم یہ سمجھ گئے ہو؟ ''میں میز کیلئے آرہا ہوں۔''

اور، اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا، کہ یِسُوع مسیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں،

(113) کتنی خوشی کے ساتھ؟ یہ کس کی مرضی، اور کس کی نیکی تھی؟ اُسکی اپنی۔ اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافق۔

(114) اب، ''لے پالک پن کیا ہے''؟ اب میں اسے لیتا ہوں، میں نہیں جانتا کہ......شاید اس میں جانے کیلئے میرے پاس وقت نہ بچے، لیکن میں اس میں جاونگا۔ لیکن اگر کوئی سوال ہو، تو آپ کسی

وقت، کسی پیغام کے دوران مجھ سے پوچھ سکتے ہیں۔ سُنیں۔ آپکا لے پالک پن آپکا جنم نہیں ہے۔ آپکا لے پالک پن آپکو مقرر کرنا ہے۔ جب آپ نئے سِرے سے پیدا ہوتے ہیں، میرا خیال ہے، یوحنا 17:1 ہے، جب ہم خُدا کے روح سے پیدا ہو جاتے ہیں، تو ہم خُدا کے بیٹے ہیں۔ لیکن ہم پیشتر سے مقرر کیئے ہوئے تھے۔ اب میں آپکو یہاں لانے کی کوشش کر رہا ہوں، جہاں آخری وقت کے فرزند ہیں، آپ دیکھیں، اور...... سمجھیں؟ ہم لے پالک پن (کیلیئے) پیشتر سے مقرر کیئے گئے ہیں۔

(115) اب، دیکھیں ہم یہاں پر ہیں۔ دیکھیں اس بات سے پینتی کاسٹلوں کو تھوڑا سا دُکھ پہنچتا ہے۔ وہ کہتے ہیں، ''میں نے نیا جنم پایا ہے! خُداوند کی تعریف ہو، مجھے پاک روح مل گیا ہے!'' اچھا ہے۔ آپ خُدا کے فرزند ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ لیکن پھر بھی یہ وہ بات نہیں ہے جسکے متعلق میں بات کر رہا ہوں۔ دیکھیں، آپ لے پالک ہونے کیلیئے مقرر کیئے گئے تھے۔ لے پالک پن، ایک بیٹے کو اُسکے مقام پر رکھنا ہے۔

(116) میں اسکے کافی قریب آ گیا ہوں؛ بیکی نے مجھے بتایا ہے میں کافی قریب آ چکا ہوں، کیا آپ پیچھے والوں کو آواز نہیں آ رہی ہے۔ میں ہوں......

(117) دیکھیں، ایک بچہ۔ آپ میں سے کتنے ہیں جو پُرانے عہد نامے میں لے پالک کے اصول کو جانتے ہیں؟ بیشک، آپ دیکھ چکے ہیں۔ ایک بیٹا پیدا ہوا۔ میرا خیال ہے میں نے کسی پیغام میں اسکا ذکر کیا تھا۔ وہ کونسا تھا، جین، کیا تمہیں یاد ہے؟ اسکی ٹیپ ہے۔ اوہ، وہ کیا تھا؟ میں-میں-میں-میں نے اس پر بات کی تھی۔ اوہ، جی ہاں، مجھے یہ مل گیا ہے، تم اس کی سنو۔ تم اسکی سنو؛ یہ بچوں کا لے پالک پن ہے۔

(118) اب، پُرانے عہد نامہ میں، جب ایک-ایک بچہ کسی خاندان میں پیدا ہوتا تھا، اور جب وہ پیدا ہوتا تھا تو وہ ایک بچہ ہوتا تھا، کیونکہ وہ اپنے والدین کے وسیلے پیدا ہوتا تھا، اسلیئے وہ اُس خاندان کا بیٹا ہوتا تھا اور سب چیزوں کا وارث ہوتا تھا۔ اب، اس بچے کی پرورش ٹیوٹرز کے وسیلے ہوتی تھی۔ گلتیوں، 5واں باب، 17 سے لیکر 25 ویں آیت تک۔ ٹھیک ہے۔ اُسکی پرورش ٹیوٹرز کے وسیلے ہوتی تھی، اور استاد، پرورش کرتے تھے۔ اب، مثال کے طور پر، اگر میرا ایک بیٹا پیدا ہوا ہے، تو، میں ایک

باپ بن گیا ہوں اور......

(119)اور یہی سبب ہے کہ کنگ جیمز نے کہا ہے، بہت سارے لوگوں کو یہ پڑھتے وقت بہت مضحکہ خیز لگتا ہے جو کنگ جیمز نے، کہا ہے،''میرے باپ کے گھر میں بہت سارے مکان ہیں''؟ایک گھر میں، بہت سارے مکان ہیں۔سمجھے؟ حقیقت میں، اُن دنوں میں-میں بائبل کا ترجمہ کنگ جیمز کیلئے کیا گیا تھا،ایک گھر'' ایک بادشاہی ہے۔'''' میرے باپ کی بادشاہی میں بہت سارے محل ہیں۔'' گھر میں، محل نہیں، بلکہ وہ اس بادشاہی کا باپ کہلاتا ہے۔یہ بات اُنکے پاس بائبل کے مطابق تھی، بائبل میں یہ بات اسی طرح ہے۔

(120)باپ کے پاس ایک بہت بڑا ہزاروں ایکڑ کا فام تھا، یا کچھ اسطرح کی جگہ تھی،اور لوگوں کے جھنڈ وہاں رہتے تھے۔اُس نے وہاں بھیڑوں کی نگہبانی کیلئے نوکر رکھے ہوئے تھے،اور کچھ اور مویشیوں کی دیکھ بھال کیلئے تھے،اور سینکڑوں میل دور کچھ اُسکے پاس اوپری پہاڑی کے احاطے میں چلے گئے،اور کچھ بکریوں کی دیکھ بھال کیلئے تھے،اور کچھ خچروں اور-اور باقی جانوروں کی دیکھ بھال کیلئے تھے۔کیونکہ اُسکے-اُسکے پاس بڑی بادشاہی تھی۔اور وہ اپنے ایک چھوٹے سے گدھے پر سوار ہوا اور اُس نے چاروں طرف چکر لگایا اور دیکھا کیسے کام ہو رہا ہے، بھیڑوں کے بال کترنے والے اور باقی سب وہاں تھے۔اُس کے پاس وقت نہیں تھا......

(121)جب میں اس جگہ سے ہٹ جاتا ہوں تو پھر آپ اسے سُن نہیں پاتے ہیں۔میں-میں-میں یہیں ٹھہرنے کی کوشش کرونگا۔کیا آپ سب، مجھے یہاں ٹھیک سُن رہے ہیں؟ دیکھیں۔

(122)وہ سوار ہو کر، اپنی بادشاہی میں چلا گیا، تاکہ-تاکہ اپنی-اپنی-اپنی بادشاہی کا مشاہدہ کرے۔لیکن اب وہ چاہتا ہے......جو کچھ اُسکے پاس ہے اُس سب کا وارث اُسکا بیٹا بن جائے۔ کیونکہ وہ وارث ہے۔

(123)اور جب ہم خُدا کی بادشاہی میں، یسُوع مسیح کے وسیلے جنم لیتے ہیں،تو ہم آسمان کے وارث ہیں،یسُوع کے ساتھ ہم میراث ہیں، کیونکہ اُس نے ہماری جگہ لی۔وہ ہم بن گیا یعنی (گناہ)،تاکہ ہم وہ بن جائیں یعنی (راستباز)۔سمجھے؟ وہ میں بن گیا تاکہ میں وہ بن جاؤں، دیکھیں،

اُسکے ہم میراث ہیں۔ٹھیک ہے،اب آپ میں سے ہر ایک، یہ یاد رکھے۔

(124)اب، یاد رکھیں، خُدا نے اپنے علمِ سابق کے مطابق، آپ کو پیشتر سے مقرر کیا، تاکہ آپ اس مقام پر آجائیں۔جسکو سمجھ لگ رہی ہے، وہ اپنا ہاتھ اُٹھائے، سمجھے۔خُدا نے، اپنے علمِ سابق کے مطابق، آپکو پہلے سے ٹھہرایا تاکہ آپ موعودہ دیس میں آئیں۔آج ایک مسیحی کیلئے موعودہ دیس کیا ہے؟ اگر آپ جانتے ہیں تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔''یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد، اور اُن دُور کے لوگوں کیلئے بھی ہے۔خُدا فرماتا ہے، آخری دنوں میں یوں ہوگا، میں اپنا روح ہر ایک پر، اور تمہارے بیٹے اور بیٹیوں پر بھی نازل کرونگا۔''اور یسعیاہ 18:28 میں لکھا ہے،'' کیونکہ حکم پر حکم، قانون پر قانون ہے؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں۔ جو اچھا ہے اُسے تھامے رکھو۔لیکن وہ بیگانوں لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کریگا۔اور یہ آرام ہے، یہ۔ یہ آرام ہے، یہ سبت کا دیس ہے جسکے متعلق میں نے کہا تھا یہ اُس میں داخل ہونگے۔اور، اس بات کو، اُنہوں نہ سُنا، اور وہ سر ہلا کر چلے گئے، اور اس بات کو نہ سُنا۔'' سمجھے؟ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(125) یہ کیا تھا؟ یہ ٹھیک اُن لوگوں کی طرح ہے جو کنعان سے، بلکہ مصر سے آئے تھے، اور بیابان سے گزرتے ہوئے، ٹھیک آگے بڑھے، اور ٹھیک اُن انگوروں کو چکھا جو اُس دیس میں سے آئے تھے، بھائی، دیکھیں، لوگ مجھ سے چاہتے ہیں کہ دوبارہ اسے لوں، جو عبرانیوں 6 میں ہے۔میں یہ کیسے کر سکتا ہوں؟ یہ سرحدی ایماندار ہیں، یہ لوگ وہاں نہیں جائینگے! یہ وہاں نہیں جا سکتے۔یسُوع نے کہا ہے،''ہمارے......''

اُنہوں نے کہا،''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔''

(126)اور یسُوع نے کہا،''اُن میں سے، ہر ایک، ہلاک ہوگیا۔''وہ الگ ہوگئے۔اُن میں سے، ہر ایک، مر گیا۔یہ درست ہے۔کہا،''لیکن زندگی کی روٹی میں ہوں جو خُدا کے پاس سے آسمان سے آئی ہے۔جو آدمی اس روٹی سے کھائیگا، وہ کبھی نہیں مریگا۔یہ ٹھیک بات ہے۔جی ہاں، جناب، جو اسے کھائیگا وہ ابدی زندگی پائیگا، میں حیات کا درخت ہوں جو باغِ عدن میں تھا۔''

(127)اب، دیکھیں، یہ لوگ بہت قریب آچکے تھے! سمجھے، آپ عبرانیوں 6 پر غور کریں، ہم

اُس پر واپس نہیں جا رہے، بلکہ عبرانیوں 6 پر چلتے ہیں، ''کیُونکہ جو لوگ اسکے قریب آئے، اور اس میں شریک ہوگئے، اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ لیا۔'' وہ قریب بیٹھے، اور اُنہوں نے شفا ہوتی دیکھی، اُنہوں خُدا کی قوت کو لوگوں میں دیکھا، اُنہوں نے لوگوں کو بدلتے دیکھا، لیکن پھر بھی وہ اسے قبول نہیں کرینگے۔ نہیں، جناب۔ نہیں، جناب۔ ''اور آنے والی قوت کا ذائقہ لے چکے ہیں؛ تو اُنہیں توبہ کے لِئے پھر نیا بنانا ناممکِن ہے، اِس لِئے کہ وہ۔ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب کرتے ہیں، اور عہد کے لہو کو جسکے وسیلے وہ پاک ہوئے تھے......''

(128) ''میرا تعلق اُس کلیسیا سے ہے جو تقدیس پر ایمان رکھتی ہے۔'' جہاں تک یہ بات ہے یہ اچھی ہے، لیکن آپ بہت دُور مت جائیں۔ سمجھے؟ جی ہاں، جناب۔ بیابان میں وہ پاک ہوئے۔ جی ہاں، یقیناً۔ اُنکے۔ اُنکے پاس پیتل کا سانپ تھا اور پیتل کا۔ کا مذبح تھا، اور تقدیس کیلئے، باقی سب کچھ تھا، لیکن آرام کرنے کیلئے وہ فلسطین میں داخل ہوگئے۔ کیا نہیں ہوئے......

(129) عبرانیوں چار میں دیکھیں، کیا اُس نے یہاں ''دوسرے سبت کا نہیں کہا''؟ خُدا نے ساتواں دن تخلیق کیا اور اُنہیں ساتویں دن آرام دیا۔ دوسرے مقام پر اُس آرام کے متعلق بات کی، ''اور آج داؤد میں ہے۔'' پھر وہ انہیں دوسرا آرام دیتا ہے، ''اے محنت اُٹھانے والوں اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ، میں تمہیں آرام دونگا۔'' اس آرام میں داخل ہوجاؤ! کیونکہ جب ہم اس آرام میں داخل ہوجاتے ہیں تو اپنے کام بند کردیتے ہیں جیسے خُدا نے سبت کے دن کیا تھا۔ یقیناً۔ یہی آپ کا سبت ہے۔ یہاں موعودہ دیس میں آپکا حقیقی سبت ہے۔

(130) پاک روح کا وعدہ لوگوں کیلئے ہے۔ اور یہ کیوں تعلیم یافتہ عالم منادوں کو چاہیں گے جو انہیں آدھے کپڑے پہننے دیں اور بال کٹوانے دیں، اور سرخی لگانے دیں، اور آدمیوں کو جوا کھیلنے اور بیئر پینے اور لطیفے سنانے دیں، اور باقی ایسے کام کرنے دیں، اور اپنے آپکو چرچ ممبر کہنے دیں؟ یہ کیوں، ایسی چیزوں کو لیں گے اور پاک روح کی قیادت کا انکار کرینگے! دیکھیں، بائبل کہتی ہے خُدا کا کلام دودھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے اور بند بند اور گودے کو چیر دیتا ہے، اور دلوں کے خیالوں کو پرکھ لیتا ہے۔ جی ہاں، یہاں تک کے دل کے خیالوں کو بھی!

(131)اور اگر ہم دنیا اور دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں ،تو خُدا کی محبت ہم میں نہیں ہے۔''بلائے ہوئے بہت ہیں،لیکن برگزیدہ تھوڑے ہیں؛ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہےاور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کی طرف جاتا ہے،اور وہ تھوڑے ہیں جو اسے حاصل کرینگے۔اُس دن کافی آئیں گے اور میرے ساتھ بادشاہی میں بیٹھیں گے،''یسُوع نے کہا،'' ابرہام، اضحاق اور یعقوب بھی۔لیکن بادشاہی کے فرزندوں کو باہر نکال دیا جائیگا ،اور کہیں گے،'خُداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے یہ نہیں کیا؟ کیا ہم نے منادی نہیں کی؟ کیا ہم ڈاکٹر فلاں فلاں نہیں اور ریورنڈ فلاں فلاں نہیں؟''میں تمہیں نہیں جانتا۔اے بدکاروں،تم میری نظر سے دُور ہو جاؤ، میں تمہیں نہیں جانتا۔وہ جو کہتے ہیں،'اے خُداوند،اے خُداوند،' وہ سب داخل نہیں ہونگے۔بلکہ وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتے ہیں، وہ داخل ہونگے۔''

(132) یہ آپ ہیں، جو موعودہ دیس میں داخل ہو رہے ہیں۔ہم اس میں کیسے داخل ہوتے ہیں؟ ہم اسکے لئے پیشتر سے مقرر کیئے گئے ہیں۔کلیسیا، خُدا کےعلمِ سابق کے وسیلے، پیشتر سے مقرر کی گئی ہے(کس لئے؟) اُسکے فضل کے وسیلے،اُسکی تعظیم کیلیئے ،اُسکے جلال کیلیئے ،خُدا کی عبادت اور حمد کیلیئے۔پاپا جی، وہاں آغاز میں، واحد زندگی رکھنے والے بیٹھے ہوئے تھے،اور اُنکے اردگرد کوئی نہیں تھا،اپنی عبادت کیلیئے کسی کو چاہتے تھے،اسلئے اُس نے کلیسیا کو پہلے سے مقرر کیا،اور دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ،اُنکے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھ دیئے ، جب وہ...... بنائِ عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا،تا کہ وہ اُسکے جلال میں ظاہر ہوسکیں اور اُسکی ستائش آخری وقت میں کرسکیں، جب ساری چیزیں اُس ایک شخص، مسیح یسُوع میں اکٹھی کی جائینگی۔واہ! جلال ہو! یہ بات ہے۔بس یہی ہے......اور یہ ٹھیک بات ہے،میرے بھائیو،اور بہنوں۔اس سے کبھی نہ ہٹنا۔

(133)خُدا نے،اپنے چناؤ اور فضل کے وسیلے،آپکو بلایا ہے۔خُدا نے،آپکو اپنے فضل کے چناؤ کے وسیلے، پاک کیا ہے۔خُدا نے،اپنے فضل کے چناؤ اور اپنی قوت کے وسیلے،آپکو بپتسمہ دیا ہے اور آپکو آرام کے ملک میں داخل کرلیا ہے۔جو لوگ اس سبت میں داخل ہو گئے ہیں اور اپنی گمراہی سے رک گئے ہیں۔اُنہوں نے اپنے کام ختم کر لئے ہیں جیسے خُدا نے کیئے تھے۔یہ لوگ جلال، اور

ناقابل بیان خوشی سے بھرپور ہیں! حیات کا درخت ان میں پھل پھول رہا ہے۔ انکے پاس صبر، حلیمی، بھلائی، برداشت، یقین، ایمان، فروتنی، نرمی، اور باقی ساری چیزیں ہیں۔ حیات کا درخت ان میں پھل رہا ہے کیونکہ انکی اُمید کا لنگر مسیح یسُوع ہے، پاک روح کی گواہی معجزات اور نشان ایمانداروں میں ظاہر ہورہے ہیں۔ ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' جب وہ جاتے ہیں، تو بیمار تندرست ہوجاتے ہیں، بدروحیں نکل جاتی ہیں، اور یہ غیر زبانیں بولتے ہیں، اور یہ رویا دیکھتے ہیں۔ یہ...... یہ خُدا کے ساتھ چلتے ہیں، یہ خُدا سے باتیں کرتے ہیں۔ انہیں کوئی بدروح ہلا نہیں سکتی، یہ مضبوطی سے کھڑے ہیں، اور دیکھ رہے ہیں......؟...... پُرانی باتوں کو بھولتے جارہے ہیں، اور یہ مسیح یسُوع میں اپنی اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھتے جارہے ہیں۔ یہ یہاں ہیں۔ یہ اس مقام پر ہیں۔ اور یہی چرچ ہے۔

(134) یہ یہاں کیسے پہنچے؟ آپ نہیں کہہ سکتے ''خیر، خُداوند، تجھے معلوم ہے، میں نے ایک بار سگار پینا شروع کیا تھا، اور میں گر گیا تھا، پھر میں نے سوچا میں یہ......'' اوہ، نہیں، نہیں، نہیں، نہیں۔

(135) پہلے سے مقرر کیا جانا! اُس نے ہمیں بلایا، اور جب ہم نے اُسکی پیروی کی تو ہم نے کہا، ''اے خُدا، ہم تو پہلے ہی سے کھوئے ہوئے اور ادھورے تھے، ہمارے پاس اتنی بھی سمجھ نہیں تھی کہ خود کو بچا لیتے۔ ہماری نیچر سُور جیسی تھی، ہم شروع ہی سے سُور تھے۔''

(136) آپ سُور کی باڑ میں جائیں اور ایک بوڑھی سُورنی کو دیکھیں، اور کہیں، ''اب، یہاں دیکھو، بوڑھی سُورنی،، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔'' تمہارے لئے گندگی میں مُنہ مارنا اچھی بات نہیں ہے۔''

(137) وہ کہے گی، ''اوِنک-اوِنک۔'' سمجھے؟ اب، یہ بات ایسے ہے جیسے آپ اپنے آپکو بچا رہے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(138) آپ کہتے ہیں، ''خاتون، آپ کو ایسے کپڑے نہیں پہننے چاہیے، آپ کو اچھا لباس پہننا چاہیے۔ آپ کو یہ کرنا چاہیے۔ آپکو ویسا نہیں ہونا چاہیے...... آپکو تاش کی پارٹی میں نہیں جانا چاہیے۔ آپکو سگریٹ نہیں پینا چاہیے۔ آپکو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ جناب، آپکو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔''

(139)وہ کہتا ہے ،’’ اوِنک اوِ نک ۔میں اس سے تعلق رکھتا ہوں اوِنک اوِ نک ۔‘‘اوہ- ہو۔’’اوِنک‘‘ یہی بات ہے جو یہ جانتے ہیں ۔’’اچھا ، میں آپکو بتا تا ہوں میں بھی آپکی طرح اچھا ہوں ۔اوِنک اوِنک !‘‘ دیکھیں ، یہ پاک روح کی لیڈرشپ کورد کرتے ہیں ، کیونکہ بائبل کہتی ہے اگر تم دنیااوردنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو،توتم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔

(140)انہیں کونسی چیز خاص بناتی ہے؟ آپ ایک مقدُس قوم ہیں ۔آپ نے کیا کیا ہے؟ ایک دیس سے نکل گئے ہیں ۔آپ دوسرے دیس میں داخل ہوگئے ہیں ۔آپ اُس میں کیسے پہنچے ہیں؟ وہ موعودہ دیس ہے۔کس کا وعدہ کیا گیا ہے؟’’خُدا فرماتا ہے،آخری دنوں میں یوں ہوگا ، میں اپنا روح ہر بشر پر انڈیلونگا ۔‘‘ایک ہی روح کے وسیلے ہم نے موعودہ دیس میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ۔ آمین ۔ بھائیواور بہنوں ،ہللّو یاہ ، خالص دل سے ہے ، حسد نہیں ہے ، دشمنی نہیں ہے ، کچھ بھی نہیں ہے! مجھے پرواہ نہیں اگر کوئی بھٹک جاتا ہے،کوئی مسلہ نہیں وہ کیا کرتا ہے،آپ اُسے بچانے جائینگے۔

(141)زیادہ دیر نہیں ہوئی ، میں ایک گمراہ بھائی کے پیچھے گیا تھا۔ایک جوان ساتھی نے مجھ سے کہا،فرمایا،’’اُس نیچ کو جانے دو،اُسے چھوڑ دو۔‘‘

(142)میں نے کہا،’’اگر میں کبھی اس مقام پر آجاؤں اور میرا دل میرے بھائی کے ساتھ نہ ہو،اور پھر میرے لئے یہ وہ وقت ہے کہ میں مذبح پر جاؤں ، کیونکہ میں فضل سے گر گیا ہوں ۔‘‘میں نے کہا، میں نے کہا،’’میں تب تک اُسکے پیچھے جاونگا جب تک اُسکے بدن میں جان ہے،اور میں کہیں کسی وقت اُسے پکڑ لوں گا ۔‘‘جی ہاں ، جناب ۔اور میں نے اُسے پکڑ لیا ، ہللّو یاہ ،اور اُسے واپس لے آیا۔جی ہاں ، جناب ۔اب وہ محفوظ گلہ میں آگیا ہے ۔جی ہاں ، جناب ۔وہ ویسے ہی گمراہ ہوکر چلا گیا تھا جیسے دنیا ہے۔

(143)اور کچھ عرصہ پہلے جب میں نے اُس بیچاری خاتون کو وہاں بیٹھے دیکھا ،تو افسر نے مجھے بلایا ، اور کہا،’’دیکھیں ، اسے سیدھی جیکٹ میں ہونا چاہیے تھا ۔‘‘ کہا،’’ یہ بدحواس ہے ، اور اسکا ذہن ٹھکانے نہیں ہے ۔‘‘اُنہوں نے ،اُسے-اُسے ایک ہوٹل میں رکھا۔اور وہ آئے۔

میں نے کہا،’’یہ ٹھیک ہے۔‘‘

(144) کہا، افسر نے فرمایا، ''دیکھیں، بلی!'' میں اُسے اچھی طرح سے جانتا ہوں، اور اُسے اُس وقت سے جانتا ہوں جب وہ بچہ تھا۔ اُس نے کہا، ''اگر ممکن ہے تو میں آپکی مدد کرسکتا ہوں۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

کہا، ''کیا آپ اُسکی مدد کرسکتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''نہیں، لیکن وہ کرسکتا ہے۔'' میں نے کہا، ''ایک منٹ۔''

(145) پس وہ اُسے تھوڑی دیر کیلیئے باہر لے آئے۔ اور تھوڑی دیر کیلیئے، سکون میں اُسے چھوڑ دیا۔ یہ کیا تھا؟ ہم نے اُسکے لئے دعا کی۔ آمین! پس وہ......

(146) اُنہوں نے کہا، ''کیا تم ڈاکٹر کے پاس جانا چاہتی ہو؟'' اُسکے شوہر سے کہا کیا تم ڈاکٹر کو بلانا چاہتے ہو؟''

(147) کہا، ''ڈاکٹر اسکے لئے کچھ نہیں کرسکتا۔'' اور یہ درست ہے۔ یہ پاگل ہے: ڈاکٹر اسکے لئے کچھ نہیں کرسکتا۔

کہا، ''ہماری اُمید تو بس یہاں سے ہے۔''

اور اُس نے کہا، ''بلی، میں یہ سمجھ نہیں پایا۔''

میں نے کہا، ''مجھے آپ سے یہ اُمید نہیں،'' آپ سے یہ توقع نہیں۔''

(148) لیکن، اوہ، میرے خُدایا، نہ ہی میں سمجھتا ہوں! نہیں۔ بلکہ بھائی، آسمان پر خُدا ہے...... میں بھی ایک مرتبہ بہت دُور تھا، اور کوئی چیز میرے پیچھے پیچھے آئی۔ آمین! یہ اسلیئے نہیں آئی کہ میں آنا چاہتا تھا، نہیں، بلکہ، کوئی چیز خود میرے پیچھے آئی۔ کیونکہ بنایِ عالم سے پیشتر، خُدا نے یہ مقرر کیا تھا، ہللّویاہ، تاکہ ہم آپکی عزت اور جلال کیلیئے، اُسکے ہوں۔ سُنیں! جنہیں اُس نے پہلے سے جانا، اُس نے کیا کیا؟ بلایا۔ کیا یہ درست ہے؟ کیا اُس نے آپکو بلایا؟ جی ہاں! اُس نے آپکو کیوں بلایا؟ وہ آپکو پہلے سے جانتا تھا۔ جنہیں اُس نے پہلے سے جانا، اُنہیں بلایا بھی؛ اور جنہیں اُس نے بلایا، انہیں راستباز بھی ٹھہرایا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور جنہیں اُس نے راستباز ٹھہرایا، اُنہیں جلال بھی دیا! آمین! یہی کچھ بائبل کہتی ہے: ''جنہیں اُس نے پہلے سے جانا، اُس نے اُنہیں بلایا بھی۔'' ہر نسل میں سے!

جنہیں اُس نے بلایا، اُنہیں جلال بھی دیا۔ کیا؟ میں کلام میں سے یہ پڑھتا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا، کہ یِسُوع مسیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں......

تاکہ اُسکے اُس فضل کی ستائش ہو......

(149) اوہ، کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ اُسکے جلال کی ستائش ہو! تاکہ وہ ابدی زمانے کو ترتیب دے سکے جو آنے والا ہے، اور اُس کے بچے پکار اُٹھیں گے، ''ابا، اے باپ! ابا، اے باپ!''

(150) اور فرشتے کہتے ہیں، ''یہ کیا بات چیت کر رہے ہیں؟ یہ کس بارے میں بات چیت کر رہے ہیں؟''

(151) مصرف بیٹے کی مثال میں کتنی خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔ ''میں کھو گیا تھا۔'' ''یہ میرا بیٹا ہے۔ یہ کھو گیا تھا اور اب مل گیا ہے۔ یہ مر گیا تھا، اور اب یہ دوبارہ جی اُٹھا ہے۔ موٹا تازہ بچھڑا لاؤ، اور بہترین چوغہ لاؤ، اور اسکی انگلی میں ایک انگوٹھی پہناؤ۔ اور آؤ......'' اس میں حیرت کی بات نہیں جب اُنہوں نے نجات کا منصوبہ دیکھا، تو صُبح کے ستاروں نے ملکر گایا، اور خُدا کے بیٹے خوشی سے للکار اُٹھے، کیونکہ خُدا ابنایِ عالم سے پیشتر تمہارے نام کتاب میں لکھ رہا تھا۔

(152) دیکھیں آپ کہتے ہیں، ''کیلون نے اسی قسم کا ایمان رکھا تھا۔'' میں کیلون کا یقین نہیں کرتا، کیلون ایک قاتل تھا۔ کیلون نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا کیونکہ اُس نے یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیا تھا۔ وہ ایک نیچ تھا، اُسے اپنے آپکو، تبدیل کرنے کی ضرورت تھی۔ جی ہاں، جناب۔ لیکن جو کچھ اُس نے کیا، کچھ باتوں میں، وہ ٹھیک تھا۔ لیکن......اُس نے یہ کیا......اُسکا یہ عمل تھا، ایک انسان کا ایک انسان کو اسطرح قتل کر دینا، بھیانک بات ہے، یہ گناہ ہے۔ ٹھیک ہے۔

کثرت سے ہم پر نازل کیا......

(153) اوہ، ٹھہریں، مجھے وہ ''لے پالک'' نہیں ملا ہے، کیا مجھے مل گیا ہے؟ کیا مجھے بہت دیر ہو گئی ہے؟ آئیں دیکھتے ہیں کہ یہ گھڑی ہمیں کیا کہہ رہی ہے، کیا وقت ہو گیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ ہم بس۔ بس دس منٹ اور لیتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو دُور سے آئے ہیں۔ دیکھیں۔ غور کریں۔

(154) ''لے پا لک پن،'' اب میں آپکو دکھاتا ہوں یہ کیوں کیا گیا ہے۔ایک باپ کے پاس بہت بڑی بادشاہی ہے، وہ اُسکے چوگرد گھومتا ہے۔دیکھیں اُسکا ایک بیٹا پیدا ہوتا ہے۔اوہ، وہ بہت خوش ہوتا ہے!(وہ خُدا ہے) کیا آپ جانتے ہیں پھر وہ باپ کیا کرتا ہے؟وہ پرورش کیلئے ایک بہترین، ٹیوٹر چنتا ہے۔آپ جانتے ہیں ایک استاد کیا ہوتا ہے، کیا آپ نہیں جانتے؟ استاد ایک سکول ٹیچر ہوتا ہے۔اُس نے ایک بیسٹ سکول ٹیچر تلاش کیا جو دیس میں تلاش کر سکتا تھا۔(اور اب ہم اس بات میں جا رہے ہیں،غور کریں۔) اُس نے ایک بیسٹ سکول ٹیچر ڈھونڈا جو وہ تلاش کر سکتا تھا۔اُس نے کسی گھٹیا شخص کو نہیں لیا، کیونکہ وہ اپنے بیٹے کیلئے ایک حقیقی شخص چاہتا تھا۔

(155) کیا آپ اپنے بچوں کے لئے ایسا چاہتے ہیں؟ یقیناً، آپ سب سے اچھا چاہیں گے! جی ہاں، جناب۔پس اگر ایک فطری انسان ایسا سوچتا ہے،تو آپکا کیا خیال ہے خُدا اپنے بچوں کے بارے میں کیا سوچتا ہے؟ سب سے اچھے کی وہ تلاش کرتا ہے۔

(156) اسلئے، وہ ایسا شخص چاہتا ہے جو ایماندار ہو۔دیکھیں، وہ ایسا آدمی نہیں چاہتا...... جو آدمی کہے،''سب، دیکھیں، میں-میں ...... جونیئر ہوں، اور عزیز، آپ جو چاہیں کریں۔'' اوہ، جی ہاں، باپ، اوہ-ہو، وہ ٹھیک چل رہا ہے، وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔'' اُسکی کمر پر تھپکی دے اور اُسکی ٹوپی میں پنکھ لگائے۔نہیں،نہیں۔بلکہ جو اُس لڑکے کو ڈانٹے۔یقیناً۔وہ ایسا آدمی چاہتا ہے جو سچا ہو۔اگر لڑکا ٹھیک چل رہا ہے،تو اُسے بتائے۔اگر وہ ٹھیک نہیں ہے،تو اُسے بتائے کیا غلطی ہے۔

(157) اور اگر زمینی باپ یہ سوچتا ہے......کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ ایک آدمی آپکے ساتھ ایمان داری سے چلے، اور سکول ٹیچر آپکے بچوں کے بارے میں ایماندار ہو؟ یقیناً۔خیر، آپکا کیا خیال ہے خُدا کیا سوچتا ہے؟ اور وہ جانتا ہے؛ ہم نہیں جانتے ،لیکن وہ جانتا ہے۔ہم محدود ہیں، ہم نہیں بتا سکتے۔لیکن وہ لامحدود ہے اور وہ جانتا ہے۔

(158) پس، کیا آپ جانتے ہیں باپ نے کیا کیا؟ اُس نے کبھی نہیں کہا،''میں پوپ کو لینے جا رہا ہوں تا کہ میرے بچوں کا دھیان رکھے۔'' نہ ہی اُس نے یہ کہا ہے،''میں کسی-کسی بشپ کو لینے جا رہا ہوں۔''نہیں،نہیں۔اُس نے ایسا نہیں کیا' کیونکہ وہ جانتا تھا پوپ غلط ہوگا، اور ویسے ہی بشپ

بھی غلط ہوگا۔ سمجھے؟ اُس نے کبھی نہیں کہا، ''میں اپنی کلیسیاؤں کی نگہبانی کیلئے جنرل اور سیر لینے جا رہا ہوں۔'' نہیں، نہیں۔

(159) اُسکے پاس پاک روح ہے۔ اور یہی اُسکا ٹیوٹر ہے، جی-ہاں، تا کہ اُسکے بچونکی پرورش کرے۔ یہ درست ہے۔ پھر آپ کیسے جائینگے کہ پاک روح یہ جانتا ہے؟ وہ انسانی لبوں سے بولتا ہے۔ لیکن آپ کیسے جان پائینگے کہ وہ سچ بول رہا ہے؟ جب آپ دیکھتے ہیں کے اُن لبوں کے وسیلے پاک روح ہر وقت ٹھیک سچ بتا رہا ہے، اور نبوت کر رہا ہے اور وہ ٹھیک پوری ہو رہی ہے، جیسے سموئیل نے کہا، پھر آپ سمجھ جاتے ہیں یہ سچ ہے۔ اور ٹھیک کام ہو رہا ہے۔ کیونکہ خُدا نے کہا ہے، ''اگر وہ کچھ کہے اور اُسکی بات پوری نہ ہو، تو اُسکی نہ سننا؛ کیونکہ میں اُسکے ساتھ نہیں ہوں۔ اگر اُسکی بات پوری ہوتی ہے، تو دیکھیں، اُس کی سنیں؛ کیونکہ میں اُسکے ساتھ ہوں۔'' سمجھے؟ آپ یہاں ہیں۔ دیکھیں وہ اسی طرح کرتا ہے۔

(160) دیکھیں، پھر وہ چاروں طرف جاتا ہے۔ اب، آپ کا کیا خیال ہے جب ٹیوٹر باپ کے پاس جائیگا تو اُس سے کیا کہے گا؟ اگر وہ کہتا ہے، ''آپ-آپ کے بچے بُرا عمل کر رہے ہیں۔ میں آپکو بتاتا ہوں، آپ کا یہ لڑکا، یہ والا، آوارہ ہے۔ وہ والا مخنتی ہے، میں نے ویسا لڑکا کبھی نہیں دیکھا! میرے خُدایا، آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتا ہے؟ اور آپکی وہ لڑکی! اوہ، اُف، میں نہیں جانتا آپ اُسکے ساتھ کیا کرینگے۔ ہُوں۔ اچھا، کیا آپکو معلوم ہے؟ وہ کس طرح کی لگتی ہے اور وہ...... وہ وہاں باقی لڑکیوں کی طرح رنگی ہوئی ہے۔ فلستیوں کی طرح۔ جی ہاں، جناب، وہ باقی لڑکیوں کی طرح عمل کر رہی ہے۔''

''میری بیٹی؟''

(161) ''جی ہاں، آپکی بیٹی۔'' یہی کچھ آج پاک روح کلیسیا کے بارے میں کہے گا۔ کوئی شک نہیں ہم بیداری نہیں لا سکتے ہیں۔ سمجھے؟ اب، یہ سچائی ہے۔

''آپکے بیٹے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آہ؟ یہی بات ہے۔''

''کیا؟''

(162) ''اچھا، آپ جانتے ہیں آپکو ہمیشہ کہا گیا کہ بھیڑ کو اُس چراگاہ میں چرانا چاہیے جہاں

بھیڑ کی خوراک ہو۔ جی ہاں، آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کیا؟ وہ اُنہیں جھاڑیوں میں چرانے لے گیا۔ اور اُن سبکو جمع کر کے نیچے ندی میں دھکیل دیا، اور اُنکی چاروں طرف جھاڑیوں کے ڈھیر ہیں، اور وہ وہاں بید کی پُرانی جھاڑیاں کھا رہی ہیں، اور وہ اتنی کمزور ہو چکی ہیں کہ وہاں سے نکل نہیں سکتی ہیں۔'' یہ وہ بشپ اور پاسٹر ہیں، جو خُدا کی قُدرت کا انکار کرتے ہیں۔ ''دیکھیں، میں آپکو سچ بتاتا ہوں، میں نے اپنی زندگی میں کبھی اتنی پریشان بھیڑوں کا جھنڈ نہیں دیکھا۔'' وہ یہ پسند نہیں کرتا۔ نہیں۔'' اور کیا آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ یہ جانور یہاں ہیں، آپ جانتے ہیں اور آپ۔ آپ اُنہیں بتاتے ہیں کہ۔ کہ اچھا کھانا وہاں ہے، اور کیا آپ کو معلوم ہے، اس سے وہ موٹے ہو جائینگے؟''

''جی ہاں۔''

''کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ اُنہیں کیا دے رہا ہے؟''

''نہیں۔''

(163) ''وہی پرانی سوکھی گھاس۔ جی ہاں۔ وہ انہیں معاشرے کے ساتھ جوڑ رہا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں دیکھا۔ آپ نے اپنے جیون میں کبھی ایسی چیز نہیں دیکھی۔ کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کر رہا ہے؟ وہاں پیچھے چلتے ہوئے، ایک بڑا سگار پی رہا ہے۔ اُسکی بیوی اُسکے ساتھ ہے، اور چھوٹے کپڑوں میں ملبوس ہے جیسے فلستی پہنتے ہیں۔ جی ہاں۔'' اس قسم کا پیغام آج کلیسیا کیلئے پاک روح کے پاس ہے۔ اب، آپ اسکے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟

(164) یہی لے پالک پن ہے۔ وہ کیا...... وہ کیا کرتا ہے؟ اُس نے ہمیں۔ ہمیں لے پالک ہونے کیلئے پہلے سے ٹھہرایا ہے۔ وہ ہمیں پاک روح دیتا ہے؛ لیکن، ایک منٹ ٹھہریں، یہ لے پالک پن ہے، اور اسی کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔ لے پالک پن!

(165) ''اچھا، کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتا ہے؟ کسی دن، بشپ آتا ہے، اور بتاتا ہے۔ اس کی ایک دن وہاں ایک شفائیہ عبادت تھی، اور بشپ وہاں آیا تھا۔ ایک شخص، ایک بھائی، وہاں آیا اور بیماروں کیلئے دعا کی۔ اور اُس نے کہا، ' آپ اسے بند کر دیں!'

''اوہ، اوہ، جی ہاں، فادر بشپ، میں یہ جاری رکھونگا۔'

'''کیا آپ ساتھ نہیں دینگے۔'

'''اوہ، نہیں، نہیں، فادر بشپ، بالکل نہیں۔'

(166) ''اور میں وہاں آیا اور آپکے کلام میں سے سچ سچ بتایا۔ دیکھیں، یہ یہاں ہے۔ میں نے آپ کے قوانین اُسے پڑھ کر سنائے اور بتایا کیا کرنا ہے، لیکن وہ قوانین کو نہیں سنتا۔ وہ کہتا ہے، 'اوہ، یہ تو دوسرے زمانے کیلئے تھا، دوسرا بیٹا کسی دوسرے وقت کیلئے ہے۔ یہ بات میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی۔''' آپ یہاں ہیں۔ دیکھیں، دوست، اب یہ سچ ہے۔ کیا اب آپ نہیں دیکھ سکتے کلیسیا اپنے مقام سے ہٹی ہوئی ہے، ہمارے ہاں کیوں بیداری نہیں ہے، ہمارے ہاں کیوں ایسے کام نہیں ہو رہے ہیں؟ یہ بات یہیں موجود ہے۔

(167) یشوع کہتا ہے، ''جد، میں تیرے لئے یہ چاہتا ہوں...... نقشے کے مطابق تیری جگہ ٹھیک یہاں پر ہے، تیری ملکیت اس مقام پر ہے، ٹھیک یہاں۔ جد، تم یہاں آ جاؤ، اور یہیں ٹھہرو۔ بنیامین، تجھے ٹھیک یہاں ٹھہرنا ہے۔ اور اب تمہیں فلسطین کی سرحدوں سے دور رہنا ہے۔'' اور یشوع واپس آتا ہے، اور فلسطین میں لوگ موجود ہیں، اور وہاں وہی پرانا ناچ گانا ہے، اور اُسی طرح رقص ہو رہا ہے، اور ساری خواتین رنگی ہوئی ہیں، اور ہر طرف ناچ رہی ہیں اور بڑا اچھا وقت گزار رہے ہیں۔ اور یشوع اپنے سر کو کھجاتا ہے، اور کہتا ہے، ''اب کیا ہو رہا ہے؟'' آج بھی بالکل یہی کچھ ہو رہا ہے؛ لیکن سب نہیں ہیں، خُدا کا شکر ہے، سب نہیں ہیں، لیکن بہت سارے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(168) لیکن پھر کیا ہوتا ہے؟ یہی کچھ ہوا۔ کیا آپ اُس ہستی، پاک روح کے بارے میں تصور کر سکتے ہیں، جب وہ باپ کے سامنے آتا ہے تو وہ یہ کتنی شرمندگی سے کہتا ہے؟ اوہ، میرے خُدایا! ''میں- میں- میں نے اُسے بتایا، لیکن اُس- اُس- اُس نے میری بات نہ سُنی۔ میں نے اُسے یہ بتایا، اور کتاب میں سے اُسے پڑھوایا۔ میرا ایک- میرا ایک چھوٹا سا خادم تھا جس نے اُسے دکھایا کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ اُن میں سے ایک- ایک پرانا بکریوں کا چرواہا یہاں آیا اور اُس نے اُسے بتایا یہ بات کسی اور زمانے کیلئے تھی۔ سمجھے؟ اور وہ وہاں اپنے بہت زیادہ بدبُودار وقت کے ساتھ، اور بکری کی بدبُو کے ساتھ وہاں پہنچا، آپ سگاروں

کے بارے میں ، جانتے ہیں ،اورآپ باقی چیزوں کے، بارے میں بھی جانتے ہیں ،اور وہ بہت زیادہ بدبُو کے ساتھ وہاں پہنچتا ہے ۔سمجھے؟لیکن میں آ پکو بتا تا ہوں ، اُس بکری کے چرواہے کے پاس دکھانے کیلیئے ، بہت سارے تمغے تھے ، میں آپ کو بتا تا ہوں ، اگر آپ اُسکا نام کاغذ پر لکھیں،تو دیکھیں (اُسکی سوانح عمری) کیلیئے اُسکے القاب لکھتے لکھتے آدھا کاغذ بھر جائیگا ۔جی ہاں ، جناب ، اس ملک میں لوگ اُسے پسند کرینگے ،لیکن میں آ پکو بتا تا ہوں ،درحقیقت وہ نہیں جانتا بھیڑوں کو کیسے چرانا چاہیے۔اس بارے میں یہ پہلی بات ہے ۔پس وہ میری نہیں سنے گا ‘‘ پاک روح فرماتا ہے۔ ’’میں نے کوشش کی کہ اُسے بتاؤں کہ آپ کل ،آج ، بلکہ ابدتک یکساں ہیں،لیکن اُس- اُس نے اسے قبول نہیں کیا ۔وہ بہت بڑا بزدل ہے جو میں نے کبھی دیکھا ہے ۔جی ہاں ۔اور چرچ نے اُسے ایک بشپ،اوراورسیر ،اور وغیرہ وغیرہ بنایا ہوا ہے،اور سب لوگ اُسکی سنتے ہیں ۔اور کیا آپ جانتے ہیں پھر کیا کرتے ہیں ؟ وہ انہیں لیتے ہیں ......اوراُنکے پاس ایک چیز ہے جسے وہ ’ ٹیلویژن کہتے ہیں ۔‘ آپ بس اسے اسطرح گمائیں ،اور-اور عورتیں وہاں آجاتی ہیں اور آدھے کپڑے پہنے ہوتے ہیں،اور بس یہ جاری رہتا ہے۔اور،آپ جانتے ہیں،آپ کی بہت ساری بیٹیاں ہیں-......‘‘

’’اوہ، یقیناً نہیں!‘‘ سمجھے؟

(169) کہتے ہیں،’’ ہاں ، وہ ہیں ۔ہاں، وہ یہ کررہی ہیں ۔ہُوں ۔لیکن اُن میں سے کچھ لوگ بیداری کیلیئے چلارہے ہیں،اے باپ،اُن میں سے کچھ یقیناً اسے چاہتے ہیں۔اُن میں سے کچھ یقیناً اچھی چال چل رہے ہیں،اُن میں سے کچھ کلام کیلیئے سنجیدہ ہیں جتنے وہ ہوسکتے ہیں ۔دوسرے،نہیں جانتے کہ وہ کیا کریں، کیونکہ وہ- وہ بھٹکے ہوئے ہیں۔آپ جانتے ہیں دوسرے کیا کررہے ہیں؟ ان کا مزاق اڑارہے ہیں،اور کہتے ہیں،’ یہ جنونیوں کا گروہ ہے۔‘‘‘

’’خیر، یہ بات مجھے بہت بُری لگتی ہے۔‘‘

(170) لیکن اب آئیں ہم تصویر کا رخ بدلتے ہیں ۔دیکھیں اب باپ کا ، ایک اچھا لڑکا بھی ہے۔اوراُسکے باپ کے پاس بھی ٹھیک -ٹھیک،ایک استاد ہے،یعنی پاک روح ۔جس طریقے سے پاک روح چلاتا ہے،وہ چلتا ہے،’’ میں اُسی طریقے سے چلونگا‘‘ ٹیوٹر کہتا ہے،’’میں ہوں......‘‘

(171) بچہ کہتا ہے، ''میں ٹھیک ٹھیک آپکے ساتھ چلونگا۔ میں ٹھیک آپکی پیروی کرونگا۔''

''اوہ، بیٹے، پہاڑ بہت بلند ہے۔''

(172) ''میں ٹھیک آپکے ساتھ چلونگا۔ مجھے آپ پر بھروسہ ہے۔ اگر میں تھک گیا، تو میں اپنا ہاتھ اُٹھالونگا اور آپ مجھے تھام لینا۔''

''لیکن وہاں پہاڑ پر شیر ہیں!''

(173) ''کوئی فکر نہیں جب تک آپ ساتھ ہیں، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں آپکے ساتھ ٹھیک ٹھیک چل رہا ہوں۔''

''وہاں ایک پریشانی ہے، چٹان چکنی ہے۔''

(174) ''مجھے کوئی فکر نہیں، جب تک آپ نے میرا ہاتھ تھاما ہوا ہے، میں ٹھیک آپ کے ساتھ چلونگا۔ میں ٹھیک آپکے ساتھ ساتھ چلونگا۔''

''اوہ، کیا تُو جانتا ہے؟ تیرا باپ بھی ٹھیک اسی طرح چلتا رہا ہے، سمجھے۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔ جی ہاں، جناب۔''

(175) ٹھیک وہاں اُس پہاڑ پر چلتے جاؤ۔ ''اوہ'' اُس نے کہا ''والد، کیا آپ جانتے ہیں؟ آپ کا بیٹا تو گُڑ کا ایک ٹکڑا ہے۔ وہ بالکل ٹھیک، آپکی طرح ہے۔ ہر بات جو آپ کہتے ہیں، وہ اُس پر 'آمین' کہتا ہے۔ ایک-ایک دن میں نے اُس سے بائبل کھلوائی، اور وہاں لکھا تھا، 'یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔' کیا آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کہا؟ وہ چلایا اور اُس نے اپنے ہاتھ ہوا میں اُٹھا لئے، اور کہا، 'ہلّلُویاہ! آمین!' اوہ! اور آپ جانتے ہیں وہاں، آپکے کلام میں - میں لکھا تھا، آپ کو معلوم ہے جہاں آپ نے فرمایا ہے، 'وہ کام، جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا'؟''

(176) ''ہاں، مجھے یاد ہے یہ کلام میرے بیٹے کیلئے ہے۔ ہاں، مجھے یاد ہے یہ لکھا ہے۔''

(177) ''اوہ، جب اُس نے دیکھا، تو وہ اوپر نیچے اچھلا اور زور سے نعرہ لگایا، اور چلایا، 'ہلّلُویاہ، خُداوند۔ ساری دنیا مجھ سے لے لو۔ اور مجھے اسطرح کا بنا دو!' جی ہاں، جناب۔ اور اُس نے ان ساری

باتوں پر عمل کیا!''

(178) ''اوہ،'' باپ نے یہ کہا، ''میں - میں اس بیٹے کیلئے خوش ہوں ۔ یہ بیٹا بہت اچھا ہے۔ ٹھیک ہے۔ کچھ سالوں کیلئے اس پر نظر رکھیں، اور دیکھیں وہ - وہ کیسے چلتا ہے، اور کیسے ترقی کرتا ہے۔'' اور کچھ عرصے میں سال گزر گئے۔ ''وہ کیسا چل رہا ہے؟''

(179) ''اوہ، میرے خُدایا، وہ فضل میں بڑھ رہا ہے! اوہ، میرے خُدایا! وہ ٹھیک ......وہ جنگل میں گولہ باری کر رہا ہے۔ میں آپکو بتا رہا ہوں، وہ - وہ حقیقت میں ......دیکھیں، وہ بھیڑوں کو لیتا ہے، اور جیسا برتاؤ آپ اُنکے ساتھ کرتے ہیں وہ - وہ بھی ویسا ہی برتاؤ اُنکے ساتھ کرتا ہے۔ وہ اُنہیں سُمندری گھاس کبھی نہیں دیگا۔ وہ اُنہیں جڑی بوٹیاں کبھی نہیں دیگا۔ جب وہ آگے پیچھے کہیں آتی ہیں، اور کہتی ہیں، 'ہم چرچ ممبر بننا چاہتی ہیں،' وہ کہتا ہے، ''اپنا مُنہ بند رکھو، تمہیں اسکی ضرورت نہیں ہے! نہیں، جناب۔ بلکہ تمہیں اسکی ضرورت ہے، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔ تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔''' جی ہاں، جناب، یہی اُس نے کہا ہے۔''

''اوہ، کیا واقعی اُس نے یہ کہا ہے؟''

''جی ہاں، جناب، یقیناً یہی کہا ہے۔''

''خیر، میں نے اسے اسی طرح لکھا ہے۔''

''اور اسی طرح اُس نے فرمایا ہے۔''

''ہُوں!'' جی ہاں، جناب۔

(180) ''اُن میں سے کچھ نے کہا، 'یروشلیم میں ٹھہرے رہو جب تک تمہیں عالم بالا سے قوت کا لباس نہ مل جائے۔ اور جب پاک روح تم پر آ جائیگا، تو تم یروشلیم، یہودیہ اور سامریہ، بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ٹھہرو گے۔' جب اُس نے یہ پڑھا، تو وہ چلا اُٹھا، 'ہللّو یاہ، یہی ہے جسکی آپکو ضرورت ہے!' آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتا ہے؟ وہ انہیں اسی مقام پر لیجاتا ہے جب تک وہ اسے لے نہیں لیتے، اس کی ضرورت ہے، اس کے ساتھ قائم رہیں۔

(181) ''اور اگر یہ بحث کرتے ہیں، تو وہ کہتا ہے، 'بس، بس، بس، ایک منٹ رکو، ایک منٹ ٹھہرو۔ اسطرح کا عمل بکریاں کرتی ہیں، بھیڑیں نہیں۔' سمجھے؟ سمجھے؟ اوہ، کبھی کبھی وہ تھوڑا سا چِڑ جاتی ہیں، تو وہ اُنہیں آرام سے تھپکی دیتا ہے اور ہلکا سا، کہتا ہے، 'ایک منٹ ٹھہرو، شی-شی، شی-شی، شی، شی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔' درحقیقت وہ جانتا ہے بھیڑوں کو کیسے کنٹرول کرنا ہے۔ جی ہاں، جناب، میں آپکو بتاتا ہوں۔

(182) ''کیا آپ جانتے ہیں؟ میں نے فلاں فلاں آرچ بشپ کو دیکھا اور اُس نے کہا 'وہ اس علاقہ میں آکر عبادت نہیں کرواسکتا۔' لیکن، آپ جانتے ہیں، میں نے اسکی رہنمائی کی ہے، میں کہتا ہوں، 'جہاں مرضی جاؤ۔' سمجھے؟ 'یہ ٹیپیں واپس لے لو، اور تم انہیں باہر نہ جانے دو۔' لیکن ہم کسی نہ کسی طرح وہاں چلے گئے! اُن علاقوں میں گئے، اور کہا، 'خیر، ہم نہیں رکیں گے-......

(183) ''اور آپ جانتے ہیں، شیطان وہاں آ گیا، اور کہا، 'مجھ سے شرط لگا لو میں اُسے علاقے سے باہر رکھ سکتا ہوں۔' میں نے کہا، 'تُو یہ نہیں کرسکتا۔ اگر میں اُس سے کہوں جاؤ، تو وہ جائیگا۔ میں تم سے شرط لگا سکتا ہوں وہ جائیگا۔' 'نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، میں اُسے بتاونگا۔ میں وہاں جاؤنگا اور کہونگا، ''اب، میرے سارے ایجنٹ آجائیں، اور تم اکٹھے ہوجاؤ۔ تم یہاں کسی پرانے نقاد کو نہیں چاہتے ہو، اور نہ ہی پرانی الٰہی شفا اور پرانے پاک روح کو۔ یہ چیزیں پیچھے رسولوں کے زمانے میں ختم ہوچکی ہیں۔ اور تم جانتے ہو، یہ اُس وقت بھی ٹھیک نہیں تھیں۔''' دیکھیں انہیں پرانی سوکھی گھاس دینے کی کوشش کررہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ......

(184) ''لیکن، کیا آپ جانتے ہیں، وہ کسی نہ کسی طریقے وہاں پہنچ گیا۔ سیدھا وہاں گیا اور ہری ہری گھاس وہاں پھینکنا شروع کردی، اور......اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا، اُن بھیڑوں نے کھانا شروع کردیا، اور وہ جتنی موٹی ہوسکتی تھیں وہ ہوگئیں۔ جی ہاں، جناب۔ اور جب شفائیہ میٹنگ اور عبادات ہورہی تھیں، تو آپ جانتے ہیں، اور اُن میں سے بہت سارے جوانوں نے بھی اسکا آغاز کردیا۔ دیکھیں، اُنہوں نے دیکھا کہ اُنہیں بھی چارے کیلیئے وہ اچھی گھاس مل جائے۔ آپ جانتے ہیں پھر اُنہوں نے اسکے ساتھ کیا کیا؟ یہ اُنکے لئے بہت اچھی تھی اور وہ پڑوسیوں کے پاس بھاگ کر گئے،

کہا، ’اسے چکھو! اسے چکھو!‘ دیکھو، یہاں اس ماحول کا کھانا چکھو۔ یہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔ یہ اس وقت یہاں موجود ہے۔ ٹھیک یہاں پڑی ہوئی ہے، سمجھے۔ ’بس توبہ کریں، اور تم میں سے ہر ایک، یسُوع کے نام میں بپتسمہ لے، دیکھیں، آپ پاک روح حاصل کریں گے۔ جو بھی چاہے، وہ آئے، اور وہ یہاں آکر دیکھے بائبل کیا کہتی ہے۔‘ سمجھے؟ اور اُنکا وہاں ایک اچھا وقت گزر رہا تھا۔‘‘

(185) ’’اوہ، یہ میرا بیٹا ہے! یہ میرا لڑکا ہے۔ خیر، کیا آپ سوچتے ہیں یہ بڑا سمجھدار ہے؟‘‘

(186) ’’جی ہاں۔ یقیناً ہے،‘‘ پاک روح نے کہا۔ ’’میں امتحان کر چکا ہوں۔ لڑکوں، میں نے اسے اسطرح آزمایا ہے، میں نے اسے اُس طرح آزمایا ہے۔ میں نے اس پر، بیماری بھیجی، میں نے اسے دبایا۔ میں نے اسے گرایا، میں نے شیطان کو وہ سب کرنے دیا جو بھی وہ اسکے ساتھ کر سکتا تھا، لیکن یہ پھر واپس آ گیا۔ یہ اُسی طرح واپس آیا۔ دیکھیں، دوبارہ آ گیا۔ میں نے اسے بیمار کر دیا۔ میں نے اسکے ساتھ یہ کیا۔ میں نے اسے ہسپتال میں ڈال دیا۔ میں اسے باہر لے آیا اور اسکے ساتھ یہ کیا، اور وہ کیا۔ میں نے اسکی بیوی اسکے خلاف کر دی، میں نے اسکا پڑوسی اسکے خلاف کر دیا، اور میں نے ہر چیز گما دی۔ لیکن اسے کوئی فرق نہ پڑا۔ کہا، ’چاہے وہ مجھے مار بھی ڈالے، میں پھر بھی اُس پر ایمان رکھونگا۔‘ میں نے اسکے خاندان کو مار ڈالا۔ میں نے یہ لے لیا، میں نے وہ لے لیا، میں نے یہ کیا، میں نے وہ کیا، یہ کیا، وہ کیا، باقی سب کچھ کیا۔ لیکن یہ پھر بھی قائم رہا، ’چاہے وہ مجھے مار بھی ڈالے، میں پھر بھی اُسکی خدمت کرونگا! وہ میرا ہے!‘‘‘

(187) ’’اوہ، اچھا، میرا خیال ہے ہمیں اُسے کسی خاص مقام پر بلانا چاہیے اور اُسے اپنا لینا چاہیے۔‘‘

(188) دیکھیں، پرانے عہد نامہ میں، جب باپ سمجھتا تھا، کہ اُسکا بیٹا اس عمر میں آ گیا ہے، اور لے پالک پن کیلیئے تیار ہو گیا ہے۔ کیلیئے! جب وہ پیدا ہوا، تو، وہ اُس وقت بھی بیٹا تھا۔ لیکن یہ مزید بچے، یا عام بیٹے نہیں رہیں گے، بلکہ یہ دکھائیں گے کہ یہ جوان اور سمجھدار ہو گئے ہیں۔ پھر، وہ اُسے باہر بلاتا ہے۔

(189) اب ہم یہاں ہیں، کلیسیا۔ کیا آپ تیار ہیں؟ اب تھوڑی دیر ہو گئی ہے، بس اب ہر کوئی،

ایک منٹ کیلئے، اپنی انگلی کو کاٹے، اپنی جان کو چھیڑے، اور اپنے دل کو جھنجوڑے۔ سمجھے؟ اب ہم کلیسیا کو اُسکے مقام پر رکھنے جا رہے ہیں۔ اب جب کلیسیا اُس مقام پر پہنچ جاتی ہے، تو وہ کہتا ہے، ''منسی، تیرا یہ مقام ہے۔ افرائیم، تیری یہ جگہ ہے۔''

(190) پھر وہ اُسے کسی فلاں مقام پر لے جاتا ہے، اور باپ یہ کرتا ہے، اور اُسے ٹھیک کسی اونچے مقام پر بٹھاتا ہے، اور وہ ایک رسم کرتا ہے، اور سب لوگ آس پاس آتے ہیں۔ اور وہ کہتا ہے، ''میں چاہتا ہوں ہر کوئی جان جائے کہ یہ میرا بیٹا ہے، اور میں اسے لے پالک پن دیتا ہوں۔ اور اب میں چاہتا ہوں آج کے بعد ہر کوئی جان لے، یہ اسکا نام ہے...... میں اسے لباس پہنا رہا ہوں، ایک خاص لباس اسے زیب تن کر رہا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں ہر کوئی جان لے ہر چیک بک پر جیسے میرا نام ہے ویسے ہی اسکا ہے۔ یہ میرا بیٹا ہے، اور میں اسے اپنے خاندان میں لے پالک کرتا ہوں، جبکہ یہ پیدائش ہی سے میرا بیٹا تھا۔ جب سے اس نے پاک روح پایا ہے، یہ میرا بیٹا ہے۔ لیکن اب میں اسے اسکے اختیار پر مقرر کرنے جا رہا ہوں۔ جسے اس نے نکال دیا وہ نکل گیا، جسے اس نے رکھ لیا وہ رکھا گیا۔

(191) ''اور میں تم سے سچ، سچ، کہتا ہوں، اگر تم اس درخت سے کہو، یا اگر تم اس پہاڑ سے کہو، 'ہٹ جا،' اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ ایمان رکھو جو کچھ تم نے کہا ہے وہ ہو جائیگا، جو کچھ تم نے کہا ہے وہ ہو سکتا ہے۔'' سمجھے؟ آپ یہاں ہیں؛ یہ آپکا مقام ہے۔ سمجھے؟ ''یہ میرا بیٹا ہے۔'' کتنے لے پالک پن کو جانتے ہیں، اور دیکھیں ...... اُنہوں نے بیٹے کو پرکھنے کے بعد اختیار دے دیا تا کہ وہ...... جس کسی نے بھی کبھی بائبل پڑھی ہے، وہ بیٹے کے مقام کو جانتا ہے۔

(192) دیکھیں، خُدا نے بالکل ایسا ہی کیا جب وہ اپنے بیٹے یسُوع کو صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر لے گیا۔ اُس نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اوپر بلایا، یہ زمینی تین گواہ تھے۔ اور وہاں پہاڑ پر یسُوع، موسیٰ اور ایلیاہ، اور خُدا تھے۔ وہ وہاں پہاڑ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اور، پہلی بات آپ جانتے ہیں، اُنہوں نے دیکھا، اور یسُوع اُنکے سامنے جلال میں تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ کتنے جانتے ہیں یہ کلام کی بات ہے؟ اُس نے کیا کیا؟ اُس۔ اُس نے اُسے لافانی لباس پہنایا۔ اور اُس نے کہا، ''اُس کا لباس سورج کی طرح چمک رہا تھا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ اور ایک بادل نے اُنہیں ڈھانپ لیا۔ اور پطرس اور یوحنا

اور وہ، مُنہ کے بل گر پڑے۔ اور جب اُنہوں نے دیکھا، تو موسیٰ اور ایلیاہ وہاں کھڑے، اُسکے ساتھ باتیں کررہے تھے۔ جبکہ موسیٰ مر چکا تھا، اور آٹھ سو سال پہلے نظر نہ آنے والی قبر میں دفن کیا گیا تھا۔ اور ایلیاہ پانچ سو سال پہلے، رتھ پر بیٹھ کر آسمان پر چلا گیا تھا۔ واہ! لیکن وہ اُس وقت وہاں تھے! وہ وہاں اُس سے باتیں کررہے تھے۔ دیکھیں، وہ یسُوع کو وہاں لے گیا تا کہ اُنہیں دیکھے، اور باقی سب کچھ دکھایا جائے، دیکھیں وہاں، اُسے سب باتیں دکھائی گئیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ گفتگو کی، اور اُسکے ساتھ بات چیت کی۔

(193) پھر جیسے ہی پطرس نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو یسُوع جلالی صورت سے باہر آ چکا تھا، اور اُنہوں نے صرف یسُوع کو دیکھا، اور دیکھیں ایک آواز بادل میں سے آئی، اور کہا، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، تم اسکی سُنو! اب اسکا نام اُتنا ہی اچھا ہے جتنا میرا ہے۔ تم اسکی سُنو!'' یہیں پر، لے پالک پن، یا بیٹوں کا مقام ہے۔

(194) اب، یہی وہ مقام ہے جہاں خُدا پینتی کاسٹل چرچ افسیوں کی کتاب میں لانے کی کوشش کررہا ہے۔ سمجھے؟ کیا- کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ ہم بہت قریب آ گئے ہیں اور کافی دیر ہو چکی ہے، دیکھیں، بچے سو رہے ہیں۔ اور میں ٹھیک اس آیت پر آنا چاہتا ہوں، لیکن میں نہیں آ سکتا، یہ تیرہویں آیت- آیت ہے، دیکھیں اور آخری حصّہ ہے، ''یہاں پاک روح کے وسیلے وعدے کیلئے مہر بند کردیا گیا ہے۔'' دیکھیں، ہم اسے اتوار کو لیں گے۔ دیکھیں۔ اب، ہمیں اندر، کیسے لایا جاتا ہے، اور ہمیں یہاں کیسے رکھا جاتا ہے۔

(195) لیکن اب ''مقام پر رکھا جانا ہے،'' آپ کیسے ہیں؟ پہلے آپ پاک روح کے وسیلے بادشاہی میں پیدا ہوتے ہیں۔ کتنے یہ جانتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اگلی بات، آپ کس مقام کیلئے ٹھہرائے گئے ہیں؟ لے پالک پن کیلئے۔ یہ کیا ہے؟ آپ مقرر ہونے کیلئے پہلے سے ٹھہرائے گئے ہیں۔

(196) اوہ، بہن سکوٹ، میرا خیال ہے، یہ بات ٹھیک بیٹھ رہی ہے۔ کیا آپ وہی ہیں جو آج گھر پر تھیں؟ ایک تعلیم دنیا میں ہر طرف پھیل رہی ہے، اور دیس کے مختلف حصّوں میں پہنچ رہی ہے، میں نے کئی مرتبہ، یہ بات سنی ہے، یسُوع یہاں زمین پر ہے، اور بدن میں چلتا پھرتا ہے، وہ اندر

آتا ہے اور کام کرتا ہے۔ یہ جھوٹ ہے! بلکہ اُسکا پاک روح یہاں ہے، اور وہ اپنی کلیسیا کو ترتیب میں رکھنے کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ اُسکی کلیسیا ترتیب میں ہو، اور وہ اسے موعودہ دیس میں رکھے، اور وہ وہاں داخل ہو سکے......اور تمام دشمنوں کو بھگایا جا سکے۔

(197) منسی اُسکی جگہ نہیں لے سکتا۔ میں شفائیہ عبادت نہیں کروا سکتا جبکہ آدھے ...... جب ......میں باہر جاتا ہوں اور یسُوع مسیح کے نام کے بپتسمہ کی منادی کرتا ہوں، تو۔تو تثلیثی بھائی کہتے ہیں، ''اوہ، یہ تو پرانا جیز ز اونلی ہے۔'' اسلئے میں وہاں جا کر شفائیہ عبادت نہیں کروا سکتا ہوں کیونکہ اُن میں سے آدھے کہتے ہیں، ''الٰہی شفا ٹھیک ہے،'' اور بہت سارے خُداوند کے معجزات سے شادمان ہوتے ہیں اور کہتے ہیں، ''خیر، میں بھائی برنہم کو نبی مانتا ہوں، لیکن میں آپکو کچھ بتاتا ہوں۔ جب تک روح اُس پر ہوتا ہے، اور وہ دلوں کے حال بتاتا ہے، تب تک وہ خُداوند کا خادم ہے۔ لیکن اُسکی تعلیم بیکار ہے، وہ اچھی نہیں ہے۔'' کیا کبھی کسی نے اسطرح کی حماقت سُنی ہے؟ دیکھیں یا تو یہ خُدا کی طرف سے ہے یا خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ درست ہے۔ یا تو یہ سب خُدا کی طرف سے ہے یا خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہی ایک طریقہ ہے۔ لیکن آپ اسے کیسے حاصل کرنے جا رہے ہیں؟ منسی اسکی جگہ نہیں لے گا، افرائیم اسکی جگہ نہیں لے گا، جد اسکی جگہ نہیں لیگا، بنیامین اسکی جگہ نہیں لے گا، لیکن یہ سب فلسطینیوں کیساتھ مل گئے ہیں، اور بھاگ دوڑ رہے ہیں۔ ہم کیسے مقام، حاصل کرینگے؟ لیکن ہم سب، پاک روح کے وسیلے پیدا ہوئے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ ہم کس کیلئے پیدا ہوئے ہیں؟ ٹھہرائے جانے کیلئے......پھر جنم لینے کے بعد، ہم لے پالک ہونے کیلئے ٹھہرائے گئے ہیں، تاکہ مسیح کے بدن میں شامل کئے جائیں۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

(198) مسیح کا بدن کیا ہے؟ کچھ رسول ہیں، کچھ نبی ہیں، کچھ استاد ہیں، کچھ مبشر ہیں، اور کچھ پاسٹر ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ ہمیں اسلئے بلایا گیا ہے۔ کچھ کے پاس زبانوں کی نعمت ہے، زبانوں کا ترجمہ ہے، حکمت ہے، معرفت ہے، معجزات ہیں، معجزات کی خدمت ہے، اور یہ ساری مختلف نعمتیں ہیں۔ اور اب یہ کیا کرینگے؟ انہوں نے تھوڑا سا اس پر عمل کیا ہے۔ کیا؟ اسے یوں ہی سستی سے چلنے دیا ہے میں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ ایک اُٹھتا ہے، اور زبانیں بولتا ہے، اور دوسرا، بولتا ہوا آگے بڑھتا جاتا

ہے، ''بلر، بلر، بلر، بلر، بلی۔'' او- ہو۔ منادمنادی کریگا، اور الٹر کال دیگا، اور کوئی کھڑا ہو کر، زبانیں بولیگا، ''ہلّلو یاہ! خُدا کو جلال ملے!'' اگر- اگر کوئی منادا پنے پیغام کے ساتھ، اور مسیح کے ساتھ جاتا ہے، تو پھر لوگ کہتے ہیں، ''یہ پرانا گمراہ ہے۔'' دیکھیں، یہ اسلئے ہے کہ اُنہیں سکھایا نہیں گیا۔

(199) بائبل کہتی ہے نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ خُدا ابتری کا بانی نہیں ہے۔ جب میں یہاں کھڑا ہوں، یا کوئی بھی خدا کا مسح کیا ہوا خادم کھڑا ہے، تو پھر کوئی مسلہ نہیں آپ کتنی غیر زبانیں بولنا چاہتے ہیں، آپکو کنٹرول کرنا پڑیگا جب تک خُدا کی بات یہاں ختم نہ ہو جائے۔ پھر آپ غیر زبان بولیں، لیکن آپ حوالوں کو دہرا نہیں سکتے ہیں؛ کیونکہ خدا نے کہا ہے بے فائدہ انہیں دہراتے نہ رہیں۔ بلکہ یہ کسی کیلئے سیدھا پیغام ہونا چاہیے۔ مجھ سے پوچھیں، اور اُس وقت پر اپنی انگلی رکھیں کہ کبھی دلوں کو پرکھتے ہوئے، پاک روح نے ایسا کیا ہو، اور حوالوں کو بار بار دہرایا ہو۔ میں نے اُنہیں بتایا جو اُنکے ساتھ گڑ بڑ تھی اور جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا، یا جو کچھ وہ کریں گے یا جو کچھ اُنہوں نے کیا ہوتا ہے، یا اسطرح کی کوئی اور بات۔ کیا یہ سچ ہے؟

(200) پس زبانوں میں بولنا اور ترجمہ بھی ہے! اگر کلیسیا میں کوئی زبانیں بولتا ہے، تو دوسرا اُسکا ترجمہ کرے، اور یہ کہے: بھائی نیول کھڑا ہو جائے اور زبانیں بولے، اور یہ بھائی جو یہاں کھڑا ہے ترجمہ کرے، وہ کہے، ''یا کسی شخص کو بتائے، کہ وہ کل فلاں فلاں جگہ پر گیا تھا اور وہ کام کیا جو نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اور اب آج ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ اُسے کینسر ہو گیا ہے۔ جاؤ اُس بات کو ٹھیک کرو، اور واپس آ کر خُدا کے ساتھ ٹھیک چلو۔''

آدمی کہتا ہے، ''حقیقت میں، یہ بات سچی ہے۔'' پھر خُدا آپکے ساتھ ہے۔

(201) لیکن یہ کام اسطرح کیسے کر سکتے ہیں؟ سمجھے؟ یہ کوئی ''بلمپ، بلر، بلر والی بات نہیں ہے۔'' کسی بھی طرح، ابتری، اور بے ترتیبی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اب یہ...... دیکھیں، افسیوں کے لوگ، کوشش کر رہے تھے...... لیکن، انہوں نے یہ بات کھو دی ہے۔ ذرا دیکھیں انہوں نے اسے کیسے کھویا؟ ہم لے پالک بیٹے ہونے کیلئے مقرر کئے گئے ہیں! اب کتنے سمجھتے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ لے پالک پن! ہم خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں، یقیناً، پاک روح پایا

ہے،اور ہم چلاتے ہیں،''ابا،اے باپ!ہللّلو یاہ!خُدا کو جلال ملے!'' یہ ہم ہیں، یہ درست ہے، ہم بچے ہیں،اور ہم کہیں نہیں جاسکتے۔ہم فلسطین کو، مارنہیں سکتے۔

(202) دیکھیں بلی گراہم وہاں کھڑا تھا۔اور مسلمان کہہ رہا تھا،''اسے ثابت کرو۔''

(203) دیکھیں جیک کوئے وہاں کھڑا ہے۔اور ایک ملحد ہے، جس سے چرچ آف کرائسٹ ہاتھ ملا رہا ہے اور بے دین کے ساتھ اتحاد کررہا ہے،اور ہاتھ ملا رہا ہے۔مسیحی بننا چاہیے،لیکن جوئے لوئیس ابلیس سے ہاتھ ملا رہا ہے،اور ایک آزاد خیال سوچتا ہے،اور خُدا کے خلاف کفر بکتا ہے اور کہتا ہے''خُدا جیسی کوئی چیز نہیں،جسکا کبھی آغاز ہوا ہو،'' دیکھیں اسطرح کی باتیں کرتا ہے۔اور ایک چرچ جو اپنے آپکو چرچ آف کرائسٹ کہتا ہے،اُسکے ساتھ ہاتھ ملا رہا ہے،اور بھائی جیک کوئے کے خلاف کھڑے ہیں۔ہم کیسے کچھ کرینگے؟اور پینتی کاسٹلوں میں، کافی لوگ، اُسکے خلاف ہیں؛ جبکہ، ہمارے ملک کے تمام منادوں کو اُسکے کندھے کے ساتھ کندھا ملا کر کھڑا ہونا چاہیے،اور کہتے ہیں،''خُدا اپنی قوت نیچے بھیجے۔'' دیکھیں، ہم یہاں ہیں، جہاں اسے رکھا نہیں جاسکتا۔

(204) افرائیم رکنا نہیں چاہتا۔اُن میں سے ایک وہاں چلا گیا،لیکن ہم منسی کو یہاں پاتے ہیں،اور کہتا ہے،''اوہ میرے خُدایا، مجھے ایک اچھا کھیت عطا کر خُداوند!'' پھر یہاں جد آتا ہے، اور جد، کہتا ہے،''خیر،اب،ایک منٹ رک جائیں۔دیکھیں مجھے جئی اگانی چاہیے،مگر میں مکئی بھی اگانا چاہتا ہوں۔ہللّلو یاہ!'' آپ سمجھے؟ دیکھ تیرا مکئی سے کوئی تعلق نہیں ہے؛ جئی اُگا، تیرے حصے میں اُگانے کیلئے جئی ہے۔تجھے بھیڑیں نہیں چرانی بلکہ تجھے جانوروں کا ریوڑ چرانا ہے۔خُدا کلیسیا کو اُسکی جگہ رکھتا ہے۔لیکن اُن میں سے ہرکوئی یہی کام کرنا چاہتا ہے۔''ہللّلو یاہ!'' اور آپ اس بارے میں ایک بات بھی نہیں بتا سکتے۔نہیں،نہیں۔ان میں ابھی تک بکری کی فطرت ہے،''بٹ، بٹ، بٹ، بٹ، بٹ، بٹ، بٹ، بٹ۔'' دیکھیں، آپ انہیں نہیں بتا سکتے۔یہ درست ہے۔اب، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ دیکھیں آپ کلیسیا کو ٹھیک ترتیب میں نہیں رکھ سکتے ہیں۔سمجھے؟

(205) کلیسیا کو بچوں کے لے پالک پن کیلئے، پہلے سے مقرر شدہ ہونا چاہیے، جہاں ایک شخص......خُدا ایک شخص کو لے سکتا ہے اور اُسے خاندان میں لے پالک پن، یا کچھ بھی دے سکتا ہے۔

اور، پہلے، اسے پرکھ کر دیکھ لیں کہ یہ ٹھیک ہے۔ بائبل کہتی ہے روح کو پرکھو۔ یہ شخص فلاں بات کا دعویٰ کرتا ہے، اسے پرکھو اور دیکھو کیا یہ ٹھیک ہے۔ اگر یہ ٹھیک ہے، تو اسکے ساتھ چلیں۔ پھر کہیں، ''خُداوند، ہمارے پاس اور بھیج۔'' بڑھتے جائیں، دیکھیں، بس بڑھتے جائیں جب تک وہ شخص اپنی جگہ حاصل نہ کر لے۔ پھر آپ دیکھیں گے خُدا کی کلیسیا نے اپنے مقام کو لینا شروع کر دیا ہے۔ پھر جب فلستی اسکے پیچھے آئیں گے۔ تو دیکھیں گے چھوٹے کپڑے جا چکے ہونگے، بال لمبے ہونگے، چہرے دھلے ہوئے ہونگے؛ سگار ختم ہو گئے ہونگے۔ یہ درست ہے۔ جب کلیسیا اپنی بھرپور طاقت میں آنا شروع ہو جائیگی، جب ہمارے پاس حننیا اور سفیرہ، اور اُن میں سے باقی لوگ ہونگے۔ جی ہاں، جناب۔ آپ دیکھیں گے پاک کلیسیا ایک دن اپنی قوت میں ایک ساتھ کھڑی ہوگی، اور خُدا کے بیٹوں کے مقام پر قائم ہوگی، اور خُدا کے خاندان میں بااختیار ہوگی، طاقتور کلیسیا اُسکے جلال میں کھڑی ہوگی۔ اوہ، اسی کام کیلئے وہ آ رہا ہے۔

(206) بھائیو، دیکھو ہم کتنی دُور ہیں؟ آپ لوگ تو کلام پر ایک نہیں ہوتے ہیں۔ اور کوئی بھی شخص، کوئی بھی آدمی جسے بائبل میں پانی کا بپتسمہ، یسُوع مسیح کے نام میں نظر نہیں آتا، یا تو وہ اندھا ہے، یا پھر وہ ذہنی مریض ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور اس بات پر بڑا جھگڑا ہوتا ہے۔

(207) میں- میں چاہونگا کوئی بھی آدمی میرے پاس آئے اور کلام میں سے مجھے کوئی حوالہ دے جہاں کبھی بھی کسی آدمی کو نئی کلیسیا میں، یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ بپتسمہ دیا گیا ہو۔ اور، اگر کسی نے کسی اور طرح بپتسمہ لیا تھا تو اُسے دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا، تاکہ وہ روح القُدس پائے۔ آپ آئیں اور مجھے دکھائیں۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ جب یسُوع نے کہا، '' پس تُم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُن کو باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو'' باپ، بیٹا، اور روح القُدس، ان میں کوئی نام نہیں ہے، ایک بھی نام نہیں ہے، ٹھیک دس دن بعد، پطرس اُٹھ کھڑا ہوا، اور کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں، بپتسمہ لے۔'' اور بائبل میں ہر جگہ ایسا ہی ہے......

(208) اور پھر وہاں کچھ تھے، جن کا بپتسمہ، کسی اور طرح ہوا تھا، توبہ کیلئے، یوحنا کے وسیلے ہوا

تھا۔ پولوس نے کہا، ”تمہیں دوبارہ بپتسمہ لینا پڑیگا۔ تمہیں پھر سے آنا پڑیگا۔“

(209) ”اوہ، لیکن ہمارا بپتسمہ ،ایک مقدس آدمی یوحنا کے وسیلے ہوا ہے۔ اُس نے یسُوع کو بپتسمہ دیا تھا۔“

(210) ”ٹھیک ہے، یہ انجیل ہے۔ یہ خُدا کا روح ہے جس نے مجھ پر یہ ظاہر کیا ہے۔ میں خُداوند کا رسول ہوں، اور اگر آسمان سے کوئی فرشتہ بھی آ کر کوئی اور منادی کرے......“

(211) میں یہ پڑھتا ہوں۔ بائبل فرماتی ہے، ”اگر کوئی فر-......“ پولوس نے کہا، ”اگر آسمان کا کوئی فرشتہ آ کر کوئی اور بات کہے،“ بشپ، آرچ بشپ، پوپ، اور سیر، یا وہ کوئی بھی ہو، ”اگر وہ اس منادی کے علاوہ جو میں نے تم میں کی ہے کوئی اور کرتا ہے، تو وہ ملعون ہو۔“ وہاں نہیں...... ہماری کوئی اور ریت نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ آپ دیکھیں ......ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ آپ، ہم ......اور پھر- پھر، دیکھیں، لوگ کیوں اس بات کو نہیں دیکھ پاتے ہیں؟ کیوں یہ لوگ اس- اس پر ایمان نہیں رکھیں گے؟ [جماعت سے کوئی شخص کہتا ہے، ”پہلے سے ٹھہرایا گیا ہے“ - ایڈیٹر۔] سمجھے؟ کسی نے ٹھیک نشانہ لگایا ہے، جین۔ ”پہلے سے ٹھہرایا گیا ہے،“ بالکل ٹھیک۔ کیوں؟ ”وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے“ (کیا؟) ”وہ میرے پاس آجائیگا۔“ بالکل ٹھیک بات ہے! ”وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا - میرے پاس آجائیگا۔“ میرے ساتھ کیا معاملہ ہے، میں یہاں تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ ہم یہاں ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(212) میں یہ آیت پڑھ لوں پھر میں آپکو بتاؤنگا، کہ پولوس نے یہ باتیں کیا کہی ہیں......آج رات جو پیغام میں نے سنایا ہے یہ وہی پیغام ہے، جو پولوس نے پہلے سے مقرر ہونے پر لکھا تھا، اور یسُوع کے نام میں پانی کا بپتسمہ، اور پاک روح کا بپتسمہ، اور کلیسیا کی ترتیب، اور وغیرہ وغیرہ کے بارے میں لکھا تھا۔ اور یہاں اُس نے یہ کہا ہے:

مَیں تعّجب کرتا ہُوں (غلطیوں کو بتا رہا ہے) کہ جِس نے تُمہیں مسِیح کے فضل سے بُلایا......اُس سے تُم اِس قدر جلد پھِر کر (دوسرے لفظوں میں، تمہاری طرف سے بہت شرمندہ ہوں، کیونکہ تم کسی اور کو آنے دیتے ہو اور تم اس سے ہٹ کر۔) کِسی اَور طرح کی خُوشخبری کی طرف مائِل ہونے لگے:

مگر وہ دوسری نہیں ؛ البتہ بعض اَیسے ہیں جو تُمہیں گھبرا دیتے ہیں ،اور مسیح کی خُوشخَبری کو بِگاڑنا چاہتے ہیں، مسیح کی اصل خوشخبری کو بگاڑتے ہیں۔

(213) لیکن غور کریں۔اور اب، یاد رکھیں، یہ پولوس تھا جس نے ہر اُس شخص کو مجبور کیا جس نے ابھی تک یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا تھا، تا کہ وہ آئے اور یسُوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ لے۔ کتنے جانتے ہیں یہ سچ ہے؟ کتنے ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ یہ پولوس تھا جس نے کہا یہ بھید بنائِ عالم سے چھپے ہوئے تھے، اور اُس پر ظاہر ہوئے، جو پہلے سے مقرر تھے تا کہ خُدا کے لے پالک بیٹے ہوں، کیا یہ پولوس تھا؟ یہاں دیکھیں اُس نے کیا کہا ہے:

لیکن اگر ہم، یا آسمان کا کوئی فِرشتہ بھی، اُس خُوشخَبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی اَور خُوشخَبری تُمہیں سُنائے ،تو ملعُون ہو۔

(214) ایسا نہیں کہتا،" خادموں ، میں تمہارے ساتھ متفق نہیں ہوں ۔" وہ ملعون ہو۔ میں اس سے اگلی آیت پڑھتا ہوں:

جَیسا ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں، وَیسا ہی اَب مَیں پِھر کہتا ہُوں، کہ اُس خُوشخَبری کے سِوا جو تُم نے قبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اَور خُوشخَبری سُناتا ہے،تو ملعُون ہو۔

(215) یہ درست ہے۔اب، بھائیو، بہنوں، اگر یہی خُدا اُس دن تھا، اور میں- میں یہ بات، اُمید رکھتے ہوئے کہتا ہوں بے ادبی کیلئے نہیں ،اُس نے مجھے اُٹھایا تا کہ میں اسکا تھوڑا سا نظارہ کر سکوں ......دیکھیں، میں بیتاب ہو گیا تھا؛ میں اندازہ نہیں لگا رہا کہ میں بیتاب ہو گیا تھا، میں منادی کرتے ہوئے فیض یاب ہوتا ہوں۔ میں اپنے آپ میں ہوں اور میں مزید آپکو یہاں نہیں روکنا چاہتا کیونکہ میں جانتا ہو آپ تھکے ہوئے ہیں اور نیند آرہی ہے۔لیکن، اوہ، میں......کاش آپ- کاش آپ بس یہ جان جائیں کہ میں کتنا چاہتا ہوں کہ آپ وہاں ہوں! سمجھے؟ اور جب میں، ایک بار پھر آپ سے کہتا ہوں، جب میں...... جب اُس نے کہا......میں نے کہا،" ایسا ہوگا......"

اُس نے کہا،" کیا تُو دیکھنا چاہتا ہے اختتام کیا ہے؟"

(216) اور میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو خود کو پلنگ پر پڑا دیکھا۔ یقیناً آپ مجھے ایک لمبے عرصے

سے جانتے ہیں کہ-کہ-کہ میں آپکو سچ بتا تا ہوں ۔میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، جیسے سموئیل نے ساؤل کومسح کرنے سے پہلے پوچھا ،کیا میں نے تمہیں خُداوند کے نام سے کوئی ایسی بات بتائی ہے جوکبھی سچ نہ ہوئی ہو؟ کیا یہ درست ہے؟وہ ہمیشہ سچی ہوئی ہے۔کیا میں تمہارے پاس کبھی پیسے مانگنے آیا یا کوئی اور چیز؟نہیں، دیکھیں،کبھی نہیں ۔کیا میں نے جو کچھ بھی کیا ہے میں نے اپنی بہترین کوشش کی ہے کہ آپکی رہنمائی مسیح تک کروں؟ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(217)اب وہ کہتے ہیں میں ذہن کو پڑھنے والا ہوں،آپ فوق الاحساس کےتصور کے بارے میں، جانتے ہیں ۔بیشک ، ایسی باتیں ہوتی ہیں ، کیونکہ بائبل کہتی ہے وہ ایسا کرینگے ۔جیسے ینیس اور یمبریس موسیٰ کے خلاف کھڑے ہوئے تھے ،اُنہوں نے بھی وہی کام کئے جو موسیٰ نے کئے تھے،جب تک کھل کرمیدان میں نہ آگئے ۔یہ درست ہے ۔لیکن یادرکھیں ،ینیس اور یمبریس شفا نہیں دے سکے تھے۔وہ شفا نہیں دے سکے ۔وہ آفتیں لاسکتے تھے ،لیکن اُنہیں ہٹا نہیں سکتے تھے۔سمجھے؟ یہ درست ہے۔دیکھیں،خُدا شافی ہے۔خُدا کا کلام آج بھی سچا ہے۔

(218)میں نے آپ کیساتھ ایمانداری سے چلنے کی کوشش کی ہے۔میں نے آپکو سچائی بتانے کی کوشش کی ہے۔میں نے-میں نے ...... میں تقریباً اکتیس سالوں سے،اس پُلپٹ پر کھڑا ہوں،اسکے علاوہ آگے پیچھے بھی ،اکتیس سالوں سے کام کرر ہا ہوں،اورکسی دن اس پُلپٹ کو چھوڑ کر جلال میں چلا جاونگا۔وہاں ایک بیوی،ایک بیٹی ، باپ ،اور بھائی دفن ہیں اور اُس پار بیش قیمت دوست ہیں ۔میں نے اُنکے تابوت دیکھے تھے اور اُن پر پھول رکھے تھے ،اور میں جانتا ہوں ایک دن میرا، بھی ہوگا۔ اب، یہ سچ ہے۔لیکن سنجیدگی سے،اپنے پورے دل سے، میں اپنے دل کی گہرائی سے آپکو بتا رہا ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں میں نے آپکو خُداوند یسُوع مسیح کی سچی انجیل سنائی ہے۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ آپ سب کو،یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا چاہیے،اورروح القُدس کا بپتسمہ حاصل کرنا چاہیے۔اور جب بھی آپ یہ کام کرینگے،اس سے آپکو خوشی ،سکون ،صبر ، بھلائی ،حلیمی ،فروتنی ، برداشت ،اور ایمان حاصل ہوگا۔

(219)اورایک دن ،ایک صُبح میرے ساتھ کیا ہوا، مجھے نہیں معلوم ۔میں اب بھی نہیں کہہ سکتا کہ

میں اپنے بدن میں تھا یا رو یا میں تھا، لیکن میں یہاں سے، وہاں اُٹھا لیا گیا۔ میں نہیں جانتا، میں نہیں کہہ سکتا۔ بس اتنا جانتا ہوں، میں ۔ میں ہمیشہ مرنے سے اور اُس ڈسنے والی جگہ سے ڈرتا تھا۔ لیکن مجھے ڈر نہیں تھا کہ یسُوع مجھے لینے نہیں آئیگا، اب، میں اس بات سے نہیں ڈرتا تھا؛ کیونکہ مجھے ۔ مجھے اس کا ڈر نہیں تھا؛ سوائے اسکے کہ میں اگر آپ سے ملونگا تو ایک دھند کی مانند اڑ رہا ہوں گا۔ لیکن اب میں جانتا ہوں۔ اور جب میں نے اُن لوگوں کو دیکھا، تو وہ حقیقی تھے۔ اور وہ وہ لوگ تھے جو کبھی میرے ساتھ زمین پر موجود تھے، یہاں تک کہ میری پہلی بیوی بھی۔ وہاں وہ میری بیوی نہیں تھی، وہ میری بہن تھی۔ اُس نے مجھے اپنا شوہر کر کے نہیں بلایا، اُس نے مجھے اپنا پیارا بھائی کہہ کر بلایا۔ وہاں سیکس نہیں تھا، اور نہ اس قسم کا احساس، ایسا کچھ نہیں تھا؛ وہ کامل تھے، وہاں میٹھاس تھی، وہاں کاملیت تھی۔

میں سوچ رہا ہوں، مجھے نہیں معلوم، میں سوچ رہا ہوں: کیا یہ وہ بات تھی، جو اُس نے زمین چھوڑنے سے پہلے دیکھی تھی؟ جب وہ وہاں ہسپتال میں تھی، جب میں نے اُسے واپس بلایا تھا، اور اُس نے کہا، ''بلی تُو نے اسکی منادی کی، تُو نے اسکے بارے میں بتایا تھا، لیکن،'' اُس نے کہا، ''کیا تُو نہیں جانتا یہ کیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''اب مجھے یہاں رہنے کی مزید تمنا نہیں ہے۔''

(220) میں حیران ہوں کہ یہ وہی کچھ ہے، جو خُدا پرست، مقدّس بزرگ آدمی ایف۔ ایف بوسورتھ کے ساتھ ہوا تھا، جو اس پُلپٹ پر کھڑا تھا، اور جس نے میرے ساتھ دنیا کے مختلف مما لک میں منادی کی تھی۔ بزرگ ایف۔ ایف۔ بوسورتھ کو، آپ سب، کافی قریب سے جانتے ہیں؛ وہ خُدا پرست، مقدس بزرگ آدمی تھے۔ اُن کے جانے سے دو ہفتے پہلے، تقریباً میں دو گھنٹے پہلے اُنکے پاس پہنچا، میں وہاں گیا اور وہ وہاں کمر کے بل لیٹا ہوا تھا، اور، نوے سال کے قریب تھا۔ اُسکے بوڑھے بازو لٹکے ہوئے تھے، اور سر گنجا تھا اور چہرے پر سفید مونچھیں تھیں۔ میں نے اُس بزرگ آدمی کو بانہوں میں لے لیا اور رونے لگ پڑا، ''اے میرے باپ، اے میرے باپ، اسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار۔''

کیونکہ اگر کوئی آدمی ٹھیک پینتی کوست کی نمائندگی کرتا تھا اور ایک سچا رسول تھا، تو وہ ایف۔

ایف۔ بوسورتھ تھا، دیکھیں، صاف، شفاف، اور حقیقی انجیل، بوسورتھ تھا۔اور جب میں نے اُسے اپنی بانہوں میں لیا، تو میں رو پڑا،''اے میرے باپ، اے میرے باپ، اسرائیل کے رتھ اور اُسکے سوار۔''

(221) اُس نے کہا،''بیٹا، کھیت میں قائم رہو۔'' کہا،''ان نوجوان ساتھیوں کو بیرونی کھیتوں کیلئے تیار کرو، اگر تم کر سکتے ہو، اس سے پہلے کہ یہ یہاں انتشار میں پھنس جائیں۔ بیٹے، انہیں وہ حقیقی انجیل دے دو جو تمہارے پاس ہے۔'' اُس نے کہا،''ابھی تو تمہاری خدمت شروع بھی نہیں ہوئی ہے جہاں یہ ہوگی۔'' کہا،''تم بالکل نئے برنہم ہو۔'' کہا،''تم جوان ہو، بیٹے۔''

میں نے کہا،''بھائی بوسورتھ، میں اڑتالیس برس کا ہوں۔''

(222) اُس نے کہا،''تمہارا ابھی آغاز بھی نہیں ہوا ہے۔'' اُس نے کہا،''ان جوان پینتی کاسٹل منادوں کو بیوقوفی، اور زہریلی باتوں کیساتھ وہاں نہ جانے دو، کہیں یہ سب۔سب ملک کے سفارتکار بن کر تمہارے خلاف پہلے وہاں نہ پہنچ جائیں۔'' کہا،''بھائی برنہم، آگے بڑھو، جو انجیل تمہارے پاس ہے اُسکے ساتھ آگے بڑھو۔'' اُس نے کہا،''میں۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ تُو ایک رسول ہے، یا ہمارے خُداوند خُدا کا ایک نبی ہے۔''

(223) میں نے اُسکی طرف دیکھا، میں نے اُسے اپنی بانہوں میں لے لیا۔ میں نے کہا،''بھائی بوسورتھ، میں آپ سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں۔ آپکے سارے لمحوں میں ......آپکے سارے سالوں میں......جس میں آپ نے منادی کی سب سے زیادہ خوشی کا کونسا وقت تھا؟''

اُس نے کہا،''ٹھیک یہ وقت ہے، بھائی برنہم۔''

میں نے کہا،''کیا آپ جانتے ہیں آپ مر رہے ہیں؟''

اُس نے کہا،''میں مر نہیں سکتا۔''

میں نے کہا،''کیا......آپ کیوں کہتے ہیں آپکی زندگی کا سب سے زیادہ خوشی کا وقت یہ ہے؟''

(224) وہاں ایک دروازہ تھا۔ اُس نے کہا،''میں اپنا چہرہ اس دروازے کی طرف کر کے لیٹا ہوا ہوں۔ وہ جس سے میں نے پیار کیا، اور جس کے لئے میں کھڑا ہوا اور منادی کی، اور اپنی زندگی میں...... باقی سب کچھ کیا، کسی بھی وقت، وہ اس دروازے سے آئیگا، اور میں اُسکے ساتھ جاونگا۔'' میں

نے اُسکی طرف دیکھا، میں نے سوچا، میں- میں وہی کچھ دیکھ رہا ہوں جو میں ابرہام، اضحاق، اور یعقوب میں دیکھونگا۔

(225) میں نے اُس کا ہاتھ پکڑا، میں نے کہا، ''بھائی بوسورتھ، ہم دونوں ایک خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، ہم دونوں ایک ہی بات کو مانتے ہیں۔ خُدا کے فضل سے میں اپنے بدن کی آخری سانس تک منادی کرونگا۔ میں خُدا کے ساتھ قائم رہونگا جتنا میں جانتا ہوں کیسے قائم رہنا ہے۔ میں کسی بھی مقام پر یا کسی بھی طرح سے انجیل پر سمجھوتہ نہیں کرونگا۔ میں سچائی پر قائم رہونگا جتنا میں رہ سکتا ہوں۔ بھائی بوسورتھ، میں آپ سے اُس اچھے دیس میں ملونگا جہاں آپ جوان نہیں...... بلکہ جہاں آپ پھر بوڑھے نہیں ہونگے، بلکہ جوان ہونگے۔''

(226) اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ وہاں ہونگے، آپ فکر نہ کریں۔''

(227) اور ایک گھنٹہ پہلے، اُسکے مرنے سے دو گھنٹے پہلے ایسا ہوا......اور تقریباً دو مہینے بعد، میں نے سوچا وہ مر رہا تھا، اور میری بیوی آئی اور اُسے دیکھا (کیونکہ وہ ہمیشہ اُسکے بارے میں سوچتا تھا)، اور پھر مسز بوسورتھ ہیں۔ اور تقریباً دو گھنٹے سے وہ لیٹے ہوئے، سو رہا تھا۔ وہ اُٹھا، اُس نے دیکھا، اور اُس نے اپنے پلنگ سے چھلانگ لگا دی۔ اُس نے کہا، ''ماں، خیر، میں نے برسوں سے تجھے نہیں دیکھا! باپ! بھائی جم، دیکھیں،'' کہا، ''دیکھو، میں نے تمہیں خُداوند کیلئے تبدیل کیا تھا، جولیٹ ایلی نوے میں۔'' وہ پچاس سال پہلے مر چکا تھا۔ سمجھے؟ جی ہاں! اُس نے کہا، ''آپ بہن فلاں فلاں ہیں۔ جی ہاں، میں آپکو ونی پیگ کی عبادت میں خُداوند کے- کے پاس لایا تھا۔ جی ہاں۔ دیکھیں، یہاں بہن فلاں فلاں ہیں۔ میں نے آپکو نہیں دیکھا......جی ہاں، دیکھیں، آپ خُداوند میں فلاں فلاں جگہ پر آئی تھیں۔'' اور تقریباً دو گھنٹے اُن سے ہاتھ ملاتے رہے جنکی رہنمائی خُداوند تک کی تھی۔ ٹھیک واپس اپنے مقام پر گئے اور لیٹ گئے، اور ہاتھ ایک دوسرے پر رکھے، اور بس یہی کچھ تھا۔ کیا بھائی ایف۔ ایف۔ بوسورتھ اُس دیس میں چلے گئے جو یسُوع نے مجھے ایک رات دکھایا تھا؟ اگر یہ ہے، تو آج رات وہ وہاں جوان آدمی ہے۔ خُدا اُسکی جان کو آرام میں رکھے۔ اور ہونے دے کہ میں اتنی وفاداری سے زندگی گزاروں کہ اُس دیس میں داخل ہو جاؤں۔ اور مسیح کا ایک- ایک

سچا خادم بن کر رہوں!

(228) مجھے اپنی زندگی پر شرم آتی ہے۔ میں شرمندہ ہوں کیو-......میں- میں......اگر میں نے آپ لوگوں کے سامنے کوئی گناہ کیا ہے، تو آپ- آپ میرے مقروض ہیں کہ آکر مجھے بتائیں۔ سمجھے؟ میں نے خُدا کے فضل سے ٹھیک زندگی گزارنے کی کوشش کی ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ لیکن، دیکھیں، دوستو، آپ کا فرض ہے اگر آپ میری زندگی میں کچھ غلط دیکھتے ہیں، تو میرے پاس آکر بتائیں۔ اور، دیکھیں، میں اس بات کا قرضدار ہوں کہ آپکے سامنے کھڑا ہوکر سچی انجیل کی منادی کروں۔ میں آپکا مقروض ہوں، کیونکہ میں آپ میں سے ہر ایک کا چہرہ دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں، تاکہ جوان مرد اور خواتین کو، اُس کنارے کے پار دیکھوں۔ آپکے لئے یہاں اور وہاں کے درمیان بس ایک سانس ہے۔ اب، یہ بات درست ہے۔ یہ وہاں ہے۔

(229) اور سارے فضل کا خُدا، اور آسمان کا خُدا، گستاخی سے نہیں، بلکہ احترام سے، ''پاپا کہتا ہوں،'' اُس عظیم دن میں ہم یہاں واپس آئینگے اور دوبارہ اپنے زمینی بدن حاصل کرینگے، تاکہ ہم پی سکیں، اور انگور اور دیس کے باقی پھل کھا سکیں۔ ''لوگ گھر بنائیں گے اور کوئی دوسرا نہیں لے گا۔ یہ تاک لگائینگے اور کوئی دوسرا اُس میں سے نہیں کھائیگا۔'' سمجھے؟ ایک شخص تاک لگاتا ہے، اور اُسکا بیٹا اُسے لیتا ہے، اور پھر اُسکا بیٹا لیتا ہے، اور پھر اُسکا۔ لیکن یہاں ایسا نہیں؛ وہی لگائیگا اور وہی کھائیگا۔ دیکھیں، یہ درست ہے۔ ہم سدا وہاں رہیں گے۔ اور کاش، میں اُس دیس میں، آپ میں سے ہر ایک کو دیکھوں۔

(230) اور میں جانتا ہوں میں یہاں تثلیثی خادموں سے بھی بات کر رہا ہوں۔ اور، میرے بھائیو، میں یہ اسلئے نہیں کہتا کہ- کہ میں آپکو چوٹ پہنچانا چاہتا ہوں۔ میں بھی، ایک تثلیث پسند ہوں، میں تثلیث پر یقین رکھتا ہوں، خُدا کی تین خصوصیات ہیں (باپ، بیٹا، اور روح القُدس)، لیکن تین خُدا نہیں ہیں۔ سمجھے؟ میں مکمل طور پر، تین خصوصیات پر ایمان رکھتا ہوں، میں اپنے پورے دل سے، ''باپ، بیٹے، اور روح القُدس پر ایمان رکھتا ہوں،'' لیکن تین خُدا نہیں ہیں۔ یہ بس تین خصوصیات-...... یا خُدا کے تین دفاتر ہیں۔ ایک وقت تھا خُدا باپ کی صورت میں تھا، پھر بیٹے کی، اور

اب پاک روح کی صورت میں ہے۔ایک خُدا تین دفاتر میں ہے۔اور اُنکے پاس......

(231)اور باپ ، بیٹا ، اور روح القدُس ، خُدا کا نام نہیں ہے ۔خُدا کا ایک نام ہے ،اور اُسکا نام یسُوع ہے ۔بائبل کہتی ہے،''آسمانی خاندان کا نام یسُوع ہے ، اور زمینی خاندان کا نام یسُوع ہے ۔'' یہ درست ہے۔پس خُدا کا ایک نام تھا ، انسانی نام ۔اُس کو...... یہوواہ یری ، اور یہوواہ رافا کہا گیا، یہ اُسکے الوہیت کے القاب تھے۔لیکن اُس کا نام ایک ہے:یسُوع !اور یہ وہ ہے۔

(232)اور اگر ، واقعی میرے بھائیو، آپ مجھ سے اتفاق نہیں کرتے ، تو یادرکھیں ، میں - میں -میں پھر بھی ، آپ سے وہاں ملونگا ۔سمجھے؟ میں آپکے ساتھ وہاں ہونگا ۔اور خُدا آپکو برکت دے ۔اور میں آپ سے پیار کرتا ہوں ۔

(233)اور اب میں چاہتا ہوں کلیسیا یاد رکھے ،اتوار کی صُبح ہم یہیں سے شروع کرینگے اور میں کوشش کرونگا کہ آپ کو دو بجے سے زیادہ نہ روکا جائے ،تا کہ ہم دوپہر کی عبادت کرسکیں ،اگر ہمارے لئے ممکن ہوا ،اور جیسا میں نے آج رات کیا ہے ،اور دیکھیں ساڑھے دس ہو گئے ہیں ۔کیا آپ مجھے معاف کردینگے ؟ دوستو، ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں بچا ہے، اے پیاروں ۔میں -میں آپکو ''پیارے'' کہہ رہا ہوں کیونکہ آپ ہیں ۔آپ -آپ لوگ میرے پیارے ہیں ۔آپ جانتے ہیں کیوں ؟ دیکھیں ...... یہاں حوالہ موجود ہے ۔پولوس کہتا ہے ،''میں تمہارے لئے غیرت رکھتا ہوں (اپنی کلیسیا کیلئے) خُدا کی سی غیرت ، کیونکہ میں نے تمہاری نسبت کروائی ہے ۔'' آپ یہاں پر ہیں، یہ سمجھ گئے ہیں ۔ یہ بات ہے ۔'' کیونکہ میں نے تمہاری نسبت کی ہے، اور ایک پاکدامن کنواری کی مانند ،تمہاری منگنی مسیح کے ساتھ کراوئی ہے ۔''

(234)اب ، اگر یہ اُس دن سچا تھا، تو اُس نے کہا...... بلکہ اُن ،لوگوں نے مجھ سے ،کہا،''یسُوع تمہارے پاس آئیگا ، اورتم ہمیں اُسکے حضور پیش کرو گے ،''ایک پاک دامن کنواری کی مانند ۔جو کلام کے ساتھ پرکھی گئی جسکی منادی تم نے کی تھی ۔'' اور، دیکھیں ، میں نے تمہیں وہی کلام سنایا جو پولوس نے اپنی کلیسیا کو سنایا تھا ، اگر اُس کا گروہ اندر جائیگا ، تو ہمارا بھی جائیگا ؛ کیونکہ ہم نے بھی وہی تعلیم حاصل کی ہے ۔آمین ۔

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور کہتے ہیں، ''خُدا آپ کو برکت دے۔'' اب ......؟......ہمارے پیارے عزیز پاسٹر، بھائی نیول آئیں۔

لے پالک 2

(ADOPTION 2)

URD60-0518

لے پالک سریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام، 18، مئی، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org